

زمرہ: طلبا جاری کردہ: 9/22/16 نمبر: A-101

موضوع: تمام طلبا کے لیے داخلے، دوبارہ داخلے، منتقلی اور فہرست کے ذریعے صفحہ: 1 کا 1
تقرری کی اطلاعات

تبدیلیوں کا خلاصہ

یہ ضابطہ چانسلر کے ضابطے A-101، مورخہ 21 جنوری، 2016 کی جگہ ہے۔

تبدیلیاں:

- بھائی بہن کی ترجیح میں توسیع کرنا تاکہ ضلع 75 کے ان اسکولوں میں شرکت کرنے والے طلبا کو شامل کیا جا سکے جو ایک ایسی مشترکہ عمارت میں واقع ہیں جس میں اہل خانہ کا درخواست کردہ اسکول ہے (p. 4, § II.A.1).
- ان طلبا کے لیے پری کنڈر گارٹن داخلوں کی ترجیح کو ختم کرنا جن کے زون شدہ اسکولوں میں پری کنڈر گارٹن پروگرام نہیں ہے اور برو میں اور برو کے باہر درخواست دہندگان کے فرق کو ختم کرنا (pp. 4-5, § II.B).
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ اسکول مزید تنوع کی حصولیابی کے لیے اسکول داخلے کی دیگر ترجیحات کو استعمال کر سکتے ہیں، بشرطیکہ ان ترجیحات کو ڈویژن برائے ابتدائی طفلی تعلیم (صرف پری کنڈر گارٹن پروگراموں کے لیے)، دفتر برائے طالبانہ اندراج، اور دفتر برائے عام کانسل کے ذریعے قبل از وقت منظور کیا جائے (p. 5, § II.B.4; p. 6, § II.C.3).
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ جو طلبا داخلے کے طریق کار کے اختتام کے بعد آئیں، جن کا ایک زون اسکول یا ان کے پاس بائی اسکول تقرری نہیں ہے، تو تقرری کے لیے ان کو ایک خاندانی استقبالیہ مرکز میں جانا لازمی ہے۔ اس کے علاوہ، جو طلبا ایک غیر زون شدہ الیمنٹری یا مڈل اسکول میں داخلے کے خواہاں ہیں یہ خاندانی استقبالیہ مرکز میں جا سکتے ہیں تاکہ ان کے لیے ضلع کے اندر دستیاب انتخابات کا تعین کیا جا سکے (p. 7, § II.E.1-2).
- ضمنی پالیسیوں میں تجدیدات: فیلڈ سپورٹ سینٹرز اور دفتر برائے ضلعی منصوبہ بندی کو ایک گریڈ کی گنجائش کا تعین کرنے کی منظوری دیتا ہے، اور ضمنی طریق کار اور واپسی کے حقوق کی پالیسی کی وضاحت (p. 8, § II.G).
- نیو یارک شہر پبلک اسکول سے برخاست ہونے کے بعد ایک طالب علم کے سابقہ اسکول میں واپسی کا اطلاق صرف ان طلبا پر ہوتا ہے جو اسی تعلیمی سال میں دوبارہ داخلے کے خواہاں ہیں؛ البتہ، مڈل اور بائی اسکول طلبا نے تعلیمی سال کو کسی دیگر اسکول میں ختم نہ کیا ہو۔ (p. 9, § II.H.3-4; p. 10, § III.A).
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ الیمنٹری اور مڈل اسکول کے طلبا کے نیو یارک شہر پبلک اسکولوں میں واپسی طالب علم کی اس اسکول کے لیے مسلسل اہلیت رکھنے پر ہے اس کی بنیاد داخلے کے لیے استعمال کی گئی ترجیحات پر ہے۔ یہ وضاحت کرتا ہے کہ ایک برخاست کردہ طالب علم ایسے اسکول میں واپسی کا خواہاں ہے جس میں طالب علم کے گریڈ میں گنجائش نہیں ہے، تو طالب علم کو تعین کردہ ضمنی اسکول میں بھیجا جائے گا (p. 10, § III.A).
- سابقہ طور پر ضلعی یا شہر پیما بنر مند اور قابل پروگراموں میں مندرج طلبا کے لیے بنر مند اور قابل پروگراموں میں واپسی کے حقوق کی وضاحت (p. 10, § III.A.2).
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ انگریزی زبان کے متعلمین (ELL) کے دولسانی زبان پروگراموں میں منتقلی کے فیصلے فیلڈ سپورٹ سینٹر کے نائب مساعد اعلیٰ برائے ELL، مہتمم، اور ڈویژن برائے ELL اور طالبانہ معاونت کے ذریعے کیے جاتے ہیں۔ (p. 11, § IV.A.3).
- دفتر برائے طالبانہ اندراج، فیلڈ سپورٹ سینٹر، اسکولی تحفظ، اور محکمہ برائے دماغی صحت / دفتر برائے اسکول میں صحت کی تحفظاتی اور طبی دشواری میں منتقلی کے فیصلے کرنے میں ان کی ذمہ داریوں کی وضاحت کرتا ہے (pp. 11-12, § IV.B.3-4).
- ان تعلیمی یا سماجی مسائل کی بنیاد پر رہنمائی میں طلبا کی منتقلیوں کی وضاحت کرتا ہے جو دشواری کی بنیاد پر منتقلی کے موجودہ زمروں میں شامل نہیں ہیں (p. 13, § IV.B.8).
- رہائش کی تفتیش کے طریق کار کی وضاحت (p. 16-17, § VII.B).

تلخیص

یہ ضابطہ چانسلر کے ضابطے A-101، مورخہ 21 جنوری، 2016 کی جگہ ہے۔ یہ نیویارک شہر پبلک اسکولوں کے طلبا کے داخلے، برخاستگی اور منتقلی کے متعلق پالیسیوں کو قائم کرتا ہے۔

I. تعارف

دفتر برائے طالبانہ اندراج (طالبانہ اندراج) انفرادی طور پر تمام اسکولوں کی اندراجی پالیسی اور اندراجی منصوبہ بندی کا اختیار اور ذمہ داری رکھتا ہے ماسوائے ان کے جو ضلع 75 اور ضلع 79 میں ہیں۔ ان اضلاع کے مہتمم ان اضلاع کے اندراجی نظام اور پالیسی کے ذمہ دار ہیں۔

A. اسکول میں داخلہ - عام پالیسیاں اور طریق کار

1. بچوں کو نسل، رنگ، مسلک، قومی نژاد، جنس، جنسی شناخت، زچگی، نقل وطنی / شہریت کی صورت حال، معذوری، جنسیت، مذہب یا قومیت کی بنا پر پبلک اسکول میں داخلے سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔
2. وہ بچے جن کی چوتھی سالگرہ داخلے کے تقویمی سال میں آتی ہے انکو پری کنڈر گارٹن میں داخل کیا جانا چاہیئے ہے (یہ سہولت مخصوص اسکولوں میں ہے اور اسکا انحصار نشستوں کی دستیابی پر ہے)۔
3. وہ بچے جن کی پانچویں سالگرہ داخلے کے تقویمی سال میں آتی ہے ان سے کنڈر گارٹن میں شرکت کرنا مطلوب ہے اور ان کو کنڈر گارٹن میں داخل کیا جانا لازمی ہے، چاہے یہ بچے پہلی مرتبہ اسکول میں داخل ہو رہے ہوں یا کسی اور اسکول سے تبادلہ کروا کے آ رہے ہوں، ماسوائے کہ ایسے بچوں سے کنڈر گارٹن میں شرکت مطلوب نہ ہو اگر:

- ان کے والدین ان کو اگلے تعلیمی سال میں 1 گریڈ میں اندراج کروانے کا انتخاب کریں، یا
- یہ غیر پبلک اسکول میں یا گھر پر تعلیم میں مندرج ہیں۔

وہ بچے جن کی چھٹی سالگرہ داخلے کے تقویمی سال کے دوران آتی ہے، ان کو پہلے گریڈ میں داخل کیا جانا لازمی ہے، (ذیل میں) پیرا نمبر 5 کے موقوف پر ہے۔

4. مذکورہ بالا 3a یا 3b کے علاوہ، بچوں سے 5 سال کی عمر سے اسکول میں شرکت کرنا مطلوب ہے۔ بچوں سے اس تعلیمی سال کے اختتام تک حاضری مطلوب جس میں ان کی عمر 17 سال کی ہو جائے اور اگر ایک ہائی اسکول ڈپلومہ عطا نہیں کیا جاتا ہے تو یہ اس اسکولی سال کے اختتام تک اسکول میں رہ سکتے ہیں جس میں ان کی عمر 21 سال کی ہو جائے۔

5. ایسی صورتوں میں جب ایک طالب علم کی پہلے گریڈ میں شرکت کے تقاضے کا انحصار اس کی عمر کی بنیاد پر ہو لیکن پرنسپل یہ سمجھے کہ ایک اور گریڈ میں تقرری تعلیمی طور پر مزید مناسب رہے گی تو، پرنسپل کو تقرری کے متعلق مہتمم کے ساتھ مشورہ کرنا چاہیئے اور طبی اور دیگر تشخیصی دستاویزات فراہم کرنے چاہیئیں جو کہ والدین یا سرپرست کی جانب سے جمع کروائے جا چکے ہوں جو ایک مختلف تقرری کو جائز قرار دیں۔ طالب علم کے لیے مناسب گریڈ کی سطح کے متعلق حتمی فیصلہ مہتمم کرے گا۔

6. ایک طالب علم کے لیے نیو یارک شہر پبلک اسکول میں شرکت کرنے کا مستحق ہونے کے لیے یہ لازمی ہے کہ یہ نیو یارک شہر کا مکین ہو۔ کوئی بھی ایسا طالب علم جس کی بنیادی رہائش گاہ نیو یارک شہر سے باہر ہے ان کے لیے چانسلر کے ضابطے A-125 کے مطابق نیو یارک شہر پبلک اسکول میں اندراج کروانے کے لیے زیر غور لائے جانے کے لیے دفتر برائے طالبانہ اندراج میں ایک درخواست جمع کروانا لازمی ہے۔

7. تمام طلبا کے لیے اپنے اسکول میں اندراج کروانے وقت رہائش گاہ کا ایک سوالنامہ مکمل کرنا لازمی ہے۔ کوئی بھی ایسا طالب علم جس کی نشان دہی عارضی رہائش گاہ میں رہنے والے طور پر کی جاتی ہے تو ان کو عارضی رہائش گاہ پروگرام میں طلبا کا حوالہ دیا جانا چاہیئے۔ رہائش گاہ کا سوالنامہ (منسلک نمبر 6) ملاحظہ کریں جس کے ساتھ والدین اور نوجوانوں کے لیے مکینینی وینٹو ایکٹ رہنمائی (منسلک نمبر 7) بھی ہے۔

8. نیویارک شہر پبلک اسکول میں کسی طالب علم کو رجسٹر کروانے کے لیے، والدین اور بچے دونوں کا ہونا اور ذیل کے دستاویزات پیش کرنا لازمی ہے:¹
- رہائش کا قابل تصدیق ثبوت (حصہ VII ملاحظہ کریں)؛
 - عمر کا ثبوت، مثلاً بچے کا پیدائشی سرٹیفکٹ یا پاسپورٹ، (بشمول غیر ملکی پاسپورٹ)، یا ہیٹسم کا ریکارڈ (جس میں تاریخ پیدائش شامل ہو)۔ اگر یہ دستاویز دستیاب نہیں ہیں تو، بچے کی عمر کا تعین کرنے کے لیے دیگر دستاویز یا قلم بند کردہ ثبوت کو استعمال کیا جا سکتا ہے جیسے کہ:
 - مستند ڈرائیورز لائسنس؛
 - ریاستی یا دیگر حکومت کے جاری کردہ شناختی کارڈ (بشمول آئی ڈی این وائی سی)؛
 - تاریخ پیدائش کے ساتھ اسکول کا تصویری شناختی کارڈ؛
 - سفارت خانے کا شناختی کارڈ؛
 - سپتال یا طبی ریکارڈ؛
 - مسلح افواج پر منحصر شناختی کارڈ
 - وفاقی، ریاستی یا مقامی ایجنسیوں کے ذریعے جاری کردہ دستاویزات (مثلاً سماجی خدمات کی مقامی ایجنسی، پناگیزوں کی رہائش کا وفاقی دفتر)؛
 - عدالت کا حکم یا عدالت کے جاری کردہ دیگر دستاویزات؛
 - آبائی امریکی قبائلی دستاویزات؛ یا
 - بین الاقوامی غیر نفعی امدادی ایجنسیوں یا رضاکارانہ ایجنسیوں کی جانب سے ریکارڈ
- بچے کا مدافعتی ٹیکوں کا ریکارڈ (اگر دستیاب ہو)
 - بچے کی تازہ ترین رپورٹ کارڈ / ٹرانسکرپٹ (اگر دستیاب ہو)
 - بچے کا انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) اور / یا 504 سہولیات کا منصوبہ، اگر قابل اطلاق اور دستیاب ہو۔
- اگر ایک طالب علم مدافعتی ٹیکوں کا ریکارڈ فراہم کرنے کے قابل نہیں ہے تو یہ لازمی ہے کہ طالب علم کو عارضی طور پر رجسٹر کیا جائے اور اسکول کے لیے لازمی ہے کہ چانسلسر کے ضابطے A-701 کے مطابق قائم کیے گئے طریق کار کے تحت مناسب اقدامات پر عمل درآمد کرے۔
- اگر ایک طالب علم پیدائشی سرٹیفکٹ، پاسپورٹ، باپٹزم کا ریکارڈ یا دیگر ایسے مناسب دستاویزات فراہم کرنے کے قابل نہیں ہے جو طالب علم کی عمر متعین کرتے ہیں تو طالب علم کو عارضی طور پر رجسٹر کرنا لازمی ہے اور اسکول کے لیے لازمی ہے کہ مناسب گریڈ کی تقرری کو یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات لے۔
9. کسی بھی ایسے طالب علم کو جس کو اسکول کے ذریعے مناسب طور پر رجسٹر کیا جا چکا ہے یا دفتر برائے طالبانہ اندراج، ضلع 75 پروگرام یا کمیٹی برائے پری اسکول خاص تعلیم کے ذریعے رجسٹر یا تقرر کیا جا چکا ہو جہاں بھی قابل اطلاق ہو، اس اسکول میں داخلے سے انکار نہیں کیا جاسکتا جس میں طالب علم کو تقرر / رجسٹر کیا جا چکا ہے۔
10. اگر ایک طالب علم ایک ایسے ایلمنٹری اسکول میں پری رجسٹر یا رجسٹر ہے جس میں یہ شرکت کرنے کی اہلیت رکھتا ہے (مثلاً اس کے گھر کے پتے، بھائی بہن کی ترجیح، خاص تعلیم پروگرام سفارش کی بنیاد پر) تو یہ لازمی ہے کہ طالب علم کے لیے شرکت کرنے کے لیے اس کو داخلے کے وقت اہل ہونا چاہیے۔ اگر طالب علم کی اہلیت کی صورت حال تبدیل ہو جاتی ہے تو دفتر برائے طالبانہ اندراج طالب علم کو کسی ایسے مناسب اسکول میں منتقل اور رجسٹر کرے گا جس میں یہ شرکت کرنے کی اہلیت رکھتا ہو۔
11. اگر ایک طالب علم کسی دوسرے اسکولی ضلع میں اسکول جانے کے بعد نیویارک شہر پبلک اسکول نظام میں گریڈ 2-8 میں پہلی بار داخل ہو رہا ہے تو بوقت اندراج پیش کردہ اس کے سابقہ اسکول سے دستیاب تعلیمی

¹ جیسا کہ حصہ VIII میں بیان کیا گیا ہے، اگر ایک طالب علم خاندانی اسقبالیہ مرکز میں یا ایک اسکول میں اکیلا آتا ہے اور اس بات کی نشان دہی کرتا ہے کہ یہ گھر ہے اور یہ اندراج یا اسکولوں میں تبادلہ کروانا چاہتا ہے، تو اس کے لیے اندراج / تبادلہ کروانے کے لیے والدین کے ساتھ واپس آنا مطلوب نہیں ہے۔ ایک ایسا طالب علم جو کہ خود مختار ہے اس سے بھی رجسٹر کروانے کے لیے والدین کے ساتھ آنا مطلوب نہیں ہے

- دستاویزات کی بنیاد پر اس طالب علم کی تقرری کی جائے گی۔ تعین کرنے کے لیے کافی تعلیمی ریکارڈ کی غیر موجودگی میں، طالب علم کی تقرری اسکی عمر کی بنیاد پر کی جائے گی۔
12. وہ طلبا جو کہ نیو یارک شہر پبلک اسکول میں نئے ہیں اور ان کے پاس تعلیمی ریکارڈ موجود نہیں ہے تو تقرری ذیل کے مطابق کی جائے گی:
- a. ایسی صورتوں میں جہاں طالب علم کو گریڈ 2-8 میں تقرر کیا جاتا ہے لیکن پرنسپل یہ سمجھتا ہے کہ ایک مختلف گریڈ میں تقرری تعلیمی طور پر مناسب ہو گی تو پرنسپل مہتمم سے مشاورت کرے گا اور کسی بھی سفارش کی معقولیت کے لیے ثبوت پیش کرے گا۔ طالب علم کے لیے مناسب گریڈ کی سطح کے متعلق حتمی فیصلہ مہتمم کرے گا۔
- b. وہ طلبا جن کے پاس تعلیمی ریکارڈ نہیں ہے اور وہ داخلے کے اسکولی سال میں 15 سال کے ہو جائیں گے (30 جون کو یا اس سے قبل) انکا اندراج نویں گریڈ میں کیا جائے گا۔ ایسی صورتوں میں جب کسی ایسے طالب علم کو بائی اسکول میں داخل کیا جاتا ہے، پرنسپل یا اسکا نامزد اسکول کے اندر ایک موزوں گریڈ میں تقرری کا تعین مناسب تعلیمی ریکارڈ مل جانے پر کرے گا۔
13. اگر ایک طالب علم نیویارک شہر پبلک اسکول سے خارج ہوتا ہے اور اسہی اسکولی سال میں (30 جون کو یا اس سے پہلے) واپس آتا ہے تو طالب علم کو اسکے سابق نیویارک شہر اسکول میں اسکی گریڈ تقرری اور وقت اندراج پیش کیے جانے والے تعلیمی ریکارڈز کے مطابق تقرر کیا جائے گا۔ اگر کوئی ریکارڈ دستیاب نہیں ہیں تو طالب علم کو اسی گریڈ سطح میں رکھا جائے گا جس گریڈ سے وہ اس اسکولی سال میں خارج کیا گیا تھا۔ اگر ایک طالب علم نیویارک شہر پبلک اسکول سے خارج ہوتا ہے اور وہ نیویارک شہر پبلک اسکول میں بعد کے کسی اسکولی سال میں واپس آتا ہے، طالب علم کی تقرری نیویارک شہر پبلک اسکولی نظام میں پہلی بار داخل ہونے والے طالب علم کے طریقے سے کی جائے گی، جیسا کہ (مذکورہ بالا) پیراگراف 12 میں بیان کیا گیا ہے۔
14. کسی اسکول یا خاندانی استقبالیہ مرکز میں داخلہ لینے کے لیے آنے والے اسکولی عمر کے کسی طالب علم کی تقرری کا انتظام پانچ اسکولی ایام کے اندر کرنا لازمی ہے۔
15. بائی اسکول میں داخلے کے خواہاں طلبا، جنہوں نے بائی اسکول داکلہ کاروائی میں شرکت نہیں کی تھی، ان کو اندراج کروانے کے لیے خاندانی استقبالیہ مرکز میں پیش ہونا لازمی ہے۔ کوئی بھی بائی اسکول (ماسوائے ضلع 75 کے اسکول، ضلع 79 کے پروگرام اور منتقلی اسکولوں کے) طلبا کو رجسٹر نہیں کر سکتا۔
16. قانون کے مطابق، طلبا سے نقل وطنی کی صورت حال کے دستاویز پیش کرنے کی درخواست یا مطالبہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی ان کو نقل وطنی کی صورت حال یا نقل وطنی کے متعلق دستاویزات پیش کرنے میں ناکامی کی بنیاد پر داخلے سے انکار کیا جاسکتا ہے۔ ایک بچے یا والدین کی نقل وطنی کی صورت حال کے حوالے کو اسکول کے کسی بھی فارم اور / یا ریکارڈ پر ظاہر نہیں ہونا چاہیئے²
17. ایسے طلبا جو سماجی فلاح و بہبود ایجنسی، نوعمر انصاف ایجنسی یا اصلاحی ایجنسیوں کی زیر نگرانی ہیں ان کو اسکول میں دوسرے طلبا کی طرح مماثل انداز میں داخلہ ملنا چاہیئے۔
18. کنڈرگارٹن سے لے کر گریڈ 12 کے وہ طلبا جو نیویارک شہر کے اندر اپنی رہائش تبدیل کرتے ہیں وہ اپنے موجودہ اسکول کے حتمی گریڈ کی تکمیل کرنے تک درج رہنے کے مستحق ہیں۔ طلبا کو نظم و ضبط یا تعلیمی مسئلہ کی بنیاد پر انکے زون شدہ اسکول یا رہائشی ضلع میں منتقل نہیں کیا جاسکتا ماسوائے چانسلر کے ضابطے A-450 میں قائم کردہ طریق کار کی پابندی کرتے ہوئے۔
19. مذکورہ بالا حصہ I.A.18 حوالہ دیئے گئے ایلمینٹری اور مڈل اسکول کے ایسے طلبا جن کی رہائش میں تبدیلی طلبا کو ان کی نئی رہائش کی بنیاد پر ان کے موجودہ اسکول کے لیے نااہل قرار دیتی ہے ان طلبا کے والدین، طلبا کی حاضری اور پابندیء وقت کے لیے ذمہ دار ہیں۔ یہ طلبا پہلی بس خدمات کے اہل نہیں ہوں گے۔ اگر حاضری یا پابندیء وقت مزید بگڑ جاتی ہے تو اسکول کو باقاعدہ حاضری اور پابندیء وقت کو سہل بنانے اور اعانت کرنے کے لیے اس طالب علم اور اسکے اہل خانہ کے ساتھ ملکر کام کرنا لازمی ہے۔ تاہم اگر بہت زیادہ بار غیرحاضریوں اور / یا تاخیر سے آمد کا سلسلہ جاری رہے، اور یہ طالب علم کے بہترین مفاد میں ہو، تو

² اس ضابطہ میں والدین کا مطلب طالب علم کے والدین یا سرپرست یا طالب علم سے والدینی یا نگہداشتی رشتہ میں کوئی فرد ہے، یا خود طالب علم اگر وہ ایک خودمختار نابالغ ہے یا 18 سال یا بڑی عمر کا ہے۔

پرنسپل ایک ایسے مناسب اسکول میں منتقلی کے عمل کو شروع کر سکتا ہے جس میں طالب علم اپنی نئی جائے رہائش کے مطابق جانے کا اہل ہے۔ پرنسپل کے لیے طالب علم کی بے انتہا غیر حاضری اور / یا تاخیر سے آمد کے متعلق دستاویزات اور اس کے ساتھ ہی طالب علم کی باقاعدہ حاضری میں مدد کے لیے اسکے اور اہل خانہ کے ساتھ کی گئی کوششوں کے دستاویزات کو دفتر برائے فیلڈ سپورٹ کے رابطہ فرد کے پاس جمع کروانا لازمی ہے۔ دفتر برائے فیلڈ سپورٹ کا رابطہ فرد طالب علم کی رہائش تبدیل کرنے سے قبل اور بعد کے حاضری اور تاخیر سے آمد کے ریکارڈ سے اور ساتھ ہی طالب علم کی حاضری کی اعانت میں کی گئی اسکول کی سعی کے کاغذات کا موازنہ کر کے جمع کروائے گئے دستاویزات کا جائزہ لے گا۔ دفتر برائے فیلڈ سپورٹ کا رابطہ فرد اس بات کی تصدیق کرے کہ حاضری اور تاخیر سے آمد کی صورتِ حال خراب تر ہو چکی ہے، وہ برو اندراج کے مساعِدِ اعلیٰ یا ان کے نامزد کردہ فرد کو اس سے باخبر کرے گا، جو منتقلی کی درخواست کو منظور یا رد کرے گا۔ اگر منظوری مل جائے، تو والدین کو پرنسپل کے ذریعے اس بات کا تحریری طور پر اطلاع نامہ فراہم کرنا لازمی ہے کہ طالب علم کو منتقل کیا جا رہا ہے۔ دفتر برائے طالبانہ اندراج طالب علم کی منتقلی پر عمل درآمد کرے گا اور طالب علم کو زون شدہ اسکول یا تقرر کردہ اسکول یا ایسے دیگر موزوں اسکول کے رجسٹر میں داخل کرے گا جس میں شرکت کرنے کے لیے طالب علم اہلیت رکھتا ہے۔ مککنی وٹو بے گھر افراد کی معاونت کے ایکٹ (McKinney-Vento Homeless) (42 USC 11431) Assistance Act کے زمرہ VII اور چانسلر کے ضابطہ A-780 کے تحت بے گھر یا عارضی رہائش گاہوں میں رہنے والے طلبا کی کم حاضری کی وجہ سے منتقلی کی ممانعت کی جاتی ہے۔

II. داخلوں کی پالیسیاں

A. بھائی / بہن کی ترجیحات

1. ترجیحاتی تقرری کے مقصد کے لیے، درخواست دہندہ کے بہن بھائی وہ بھائی یا بہن ہیں (بشمول سوتیلے بھائی، سوتیلی بہنیں، رضاعی بھائی، رضاعی بہن، زیر نگرانی بہن، اور زیر نگرانی بھائی) جو اس کے ساتھ ایک ہی گھر میں رہتے ہیں اور
 - a. یہ اسکول کے کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں درج ہے یا درج ہوگا؛ یا
 - b. یہ ضلع 75 کے ایسے پروگرام میں مندرج ہے جو ایک ہی عمارت میں مشترک طور پر اس اسکول کے ساتھ واقع ہے جس میں طالب علم درخواست دے رہا ہے۔
2. اسکول، تقرری کرنے سے قبل بہن بھائی کی صورتِ حال کی تصدیق کرنے کے لیے ذمہ دار ہیں۔
3. ایسے طلبا جن کے بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت ایک ایلیمنٹری اسکول میں پہلے سے پری رجسٹر یا مندرج ہیں ان کو ایلیمنٹری اسکول پروگراموں میں داخلے کے لیے بہن بھائیوں کی ترجیح دی جاتی ہے جن کی اہلیت کی مطلوبات پر یہ پورا اترتے ہیں جیسا کہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے، اس کا انحصار نشستوں کی دستیابی پر ہے۔
4. K-5, K-6, K-7 یا K-8 کے ایلیمنٹری اسکول میں، ایک درخواست دہندہ کو بہن بھائی کی ترجیح صرف اس صورت میں عطا کی جاسکتی ہے اگر درخواست جمع کروانے وقت اس کا بھائی یا بہن اس اسکول میں پہلے سے رجسٹر یا مندرج ہو، اور آنے والے ستمبر کے آغاز میں اس اسکول کے پانچویں یا اس سے نچلے گریڈ میں ہو گا۔

B. پری کنڈرگارٹن پروگراموں میں داخلے کی ترجیحات ("Pre-K")

1. پری کنڈرگارٹن پروگراموں میں شرکت کرنے کے لیے اہل ہونے کے لیے یہ لازمی ہے کہ تعلیمی سال میں 31 دسمبر تک طالب علم کی عمر 4 چار سال ہو۔
2. طلبا کو زون شدہ اسکولی ضلع میں نیویارک شہر محکمہ تعلیم پری کنڈرگارٹن پروگراموں میں داخلے مندرجہ ذیل داخلے کی ترجیحات کی ترتیب میں دیئے جاتے ہیں، اس کا انحصار دستیاب نشستوں پر ہے:
 - a. زون میں رہنے والے وہ طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت پری رجسٹر یا مندرج ہیں اور یہ آنے والے ستمبر کے آغاز کے وقت اسکول کے کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں ہوں گے؛ کچھ صورتوں میں، اس کا دارومدار دوبارہ زون کیے جانے کے منصوبے کی منظوری پر ہے، درخواست کے دورانیے کے دوران ایک طالب علم کا زون شدہ ضلعی اسکول تبدیل ہو سکتا ہے۔ ایسی صورتوں میں، طالب علم اصل زون شدہ اسکول کے لیے اپنی ترجیح کو برقرار رکھے گا۔

- b. (a) میں بیان کیے گئے زون شدہ طلبا کے علاوہ؛
- c. وہ طلبا جو ایک مختلف ضلع کے مکین ہیں جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت پری رجسٹر یا مندرج ہیں اور اگلے تعلیمی سال کے آغاز کے وقت، ستمبر میں اس اسکول کے کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرج ہوں گے؛
- d. ضلع سے باہر کے طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی آنے والے ستمبر کے آغاز کے وقت کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرج ہوں گے؛
- e. ضلع کے طلبا؛
- f. ضلع سے باہر کے طلبا۔
3. نیو یارک شہر محکمہ تعلیم کے پری کنڈرگارٹن پروگراموں کے غیر زون شدہ اسکولوں کے ضلع میں داخلے مندرجہ ذیل ترجیحات کی ترتیب میں دیئے جائیں گے، یہ نشستوں کی دستیابی کے موقوف پر ہے۔
- a. وہ طلبا جو ایک مختلف ضلع کے مکین ہیں جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت پری رجسٹر یا مندرج ہیں اور اگلے تعلیمی سال کے آغاز کے وقت، ستمبر میں اس اسکول کے کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرج ہوں گے؛
- b. ضلع سے باہر کے طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی آنے والے ستمبر کے آغاز کے وقت کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرج ہوں گے؛
- c. ضلع کے طلبا؛
- d. ضلع سے باہر کے طلبا؛
4. انفرادی پری کنڈرگارٹن پروگراموں کے لیے، طلبا کی متنوع آبادی کی حصولیابی کے لیے داخلے کی ترجیحات کی ساخت میں اضافی ترجیحات شامل کی جاسکتی ہیں۔ ان ترجیحات کی قبل از وقت منظوری ڈویژن برائے ابتدائی طفلی تعلیم، دفتر برائے طالبانہ اندراج، اور دفتر برائے عام کانسل سے لینا لازمی ہے اہل خانہ اضافی ترجیحات کی اطلاع درخواست کی کاروائی سے قبل موصول کریں گے۔
- C. کنڈرگارٹن میں داخلہ³
1. اس بات سے قطع نظر کہ اہل خانہ کس وقت رجسٹر کروانے کے لیے آئیں، زون کے اسکول کا فرض ہے کہ اگر جگہ دستیاب ہو تو یہ اپنے زون میں رہنے والے تمام طلبا کو خدمت فراہم کریں۔ درخواست دہندگان کو زون شدہ اسکولوں میں مندرجہ ذیل ترجیح کی ترتیب میں داخلہ دینا لازمی ہے:
- a. زون شدہ طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت پری رجسٹر یا مندرج ہیں اور آنے والے ستمبر کے آغاز کے وقت اس اسکول کے کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرج ہوں گے؛
- b. (a) میں بیان کیے گئے زون شدہ طلبا کے علاوہ؛
- اگر دفتر برائے طالبانہ اندراج جگہ، تاریخی رجحانات اور ضلع کی ضروریات کی بنیاد پر اس کو مناسب سمجھتا ہے تو ذیلی ترتیب کے مطابق مندرجہ ذیل ترجیح گروہوں کو پیشکش کی جاسکتی ہے۔ صرف دفتر برائے طالبانہ اندراج کو ترجیح کی اس ترتیب کے علاوہ غیر زون شدہ طلبا کی تقرری کرنے کی اجازت ہو گی، مثال کے طور پر ایسے طلبا جن کو ان کے زون شدہ اسکول میں سہولت فراہم نہیں کی جاسکتی ہے یا متخصص پروگراموں کے لیے جیسے کہ دوہری زبان پروگرام۔
- c. وہ طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کرانے کے وقت اگلے تعلیمی سال کے آغاز کے وقت، ستمبر میں اس اسکول میں کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں پری رجسٹر یا مندرج ہوں گے جو اس اسکول کے لیے زون شدہ نہیں ہیں لیکن اس ضلع کے مکین ہیں؛
- d. وہ طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت پری رجسٹر یا مندرج ہیں اور اگلے تعلیمی سال کے آغاز کے وقت، ستمبر میں اس اسکول میں کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرج ہوں گے جو ایک مختلف ضلع کے مکین ہیں؛

³ حصہ II.C.1 اور II.C.2 کا اطلاق غیر زون اسکولوں پر نہیں ہوتا ہے۔

e. اسکول کے پری کنڈرگارٹن پروگرام میں فی الوقت شرکت کرنے والے طلبا جو اسکول زون سے باہر لیکن اسکولی ضلع میں رہائش پذیر ہیں، بغیر ایک بہن بھائی کے جو آنے والے سال میں اسکول میں گریڈز K-5 میں ہونگے؛

f. اسکول کے پری کنڈرگارٹن پروگرام میں فی الوقت شرکت کرنے والے طلبا جو اسکول زون اور اسکولی ضلع سے باہر رہائش پذیر ہیں، بغیر ایک بہن بھائی کے جو آنے والے سال میں اسکول میں گریڈز K-5 میں ہونگے؛

g. مذکورہ بالا (c) اور (e) میں طلبا کے علاوہ جو اس ضلع کے مکین ہیں؛

h. مذکورہ بالا (d) اور (f) میں طلبا کے علاوہ جو کسی اور ضلع کے مکین ہیں؛

2. غیر زون شدہ اسکولوں میں درخواست دہندگان کو مندرجہ ذیل ترجیح کی ترتیب میں داخلہ ملنا چاہیئے:

a. ضلع کے اندر رہنے والے وہ طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت پری رجسٹر یا مندرجہ ہیں اور آنے والے ستمبر کے آغاز کے وقت اسکول میں کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرجہ ہوں گے؛

b. ضلع سے باہر رہنے والے وہ طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت پری رجسٹر یا مندرجہ ہیں اور آنے والے ستمبر کے آغاز میں اسکول میں کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرجہ ہوں گے؛

c. اسکول کے پری کنڈرگارٹن پروگرام میں فی الوقت شرکت کرنے والے طلبا جو اسکولی ضلع میں رہائش پذیر ہیں، جن کا کوئی بہن بھائی آنے والے اسکولی سال میں اسکول میں گریڈز K-5 میں مندرجہ نہیں ہو گا؛

d. اسکول کے پری کنڈرگارٹن پروگرام میں فی الوقت شرکت کرنے والے طلبا جو اسکولی ضلع سے باہر رہائش پذیر ہیں، جن کا کوئی بہن بھائی آنے والے اسکولی سال میں اسکول میں گریڈز K-5 میں مندرجہ نہیں ہو گا؛

e. مذکورہ بالا (a) اور (c) کے علاوہ ضلع کے اندر رہنے والے طلبا؛

f. مذکورہ بالا (b) اور (d) کے علاوہ ضلع سے باہر رہنے والے طلبا۔

3. کچھ اسکولوں کے لیے، طلبا کی متنوع آبادی کی حصولیابی کے لیے داخلے کی ترجیحات کی ساخت میں اضافی ترجیحات شامل کی جاسکتی ہیں۔ ان ترجیحات کی قبل از وقت منظوری دفتر برائے طالبانہ اندراج، اور دفتر برائے عام کانسل سے لینا لازمی ہے۔ اہل خانہ اضافی ترجیحات کی اطلاع درخواست کی کارروائی سے قبل موصول کریں گے۔

D. زون شدہ ایلیمنٹری اور مڈل اسکولوں میں داخلے⁴

1. اہلیت

a. زون شدہ طلبا اپنے زون شدہ ایلیمنٹری اسکول میں شرکت کرنے کے مستحق ہیں اس کا انحصار نشستوں کی دستیابی پر ہے۔

b. زون شدہ اسکول کے بغیر ایلیمنٹری اور مڈل اسکول کے طلبا ضلع میں واقع ایک ایسے اسکول کی نشست کے مستحق ہیں جس ایلیمنٹری یا مڈل اسکول، بلترتیب کو سابقہ طور پر طالب علم کے پتے کے لیے تقرر کیا جا چکا ہے؛

c. کچھ صورتوں میں، ایک دوبارہ زون کے منصوبے کی منظوری کے وقت پر منحصر، ایک طالب علم کا زون اسکول درخواست دہی کی کارروائی کے دوران تبدیل ہوسکتا ہے۔ ایسی صورتوں میں، طالب علم کی زون اہلیت، اندراج کے وقت مؤثر زون شدہ اسکول کے لیے ہوگی۔

⁴ مذکورہ بالا اضافی دفعات کے موقوف پر، اس ضابطے میں ایلیمنٹری اسکولوں کے متعلق دفعات میں پری کنڈرگارٹن بھی شامل ہے۔
⁵ حصہ II.D کی پالیسیاں زون شدہ ایلیمنٹری اور مڈل اسکولوں میں داخلے کی نگرانی کرتی ہیں، پری کنڈرگارٹن میں داخلے کے استثنیٰ کے ساتھ، جو مذکورہ بالا حصہ II.B میں دی گئی پالیسیوں کے ماتحت ہے۔

d. وہ بچے جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی ایک زون شدہ اسکول میں مندرج ہے جو کہ CEC کے ذریعے اپنائے گئے دوبارہ زون کے منصوبے سے متاثر ہوا ہے تو یہ متاثرہ اسکول زون شدہ بہن بھائی کی ترجیح کو برقرار رکھے گا اگر منظور شدہ منصوبے میں ایسی ترجیح فراہم کی گئی ہو۔

e- مڈل اسکول کے لیے ترجیح — مڈل اسکول داخلہ

i. زون شدہ مڈل اسکول طلبا کو اس اسکول میں جانے کی ترجیح ہے اگر انہوں نے اپنی مڈل اسکول انتخاب درخواست پر اس اسکول کی درجہ بندی کی ہو۔ مڈل اسکول داخلہ طریق کار کے دوران، ایک بار درخواست دہی کی کارروائی میں تمام زون شدہ طلبا کو جگہ دینے کے بعد دستیاب نشستیں (OSE کے ذریعے تعین کیا جائے گا) زون شدہ اسکول میں غیر زون شدہ درخواست دینے والے طلبا کے لیے دستیاب ہونگی۔ زون شدہ طلبا جو اپنے زون شدہ اسکول میں درخواست نہیں دیتے ہیں انہیں اس اسکول میں اندراج کی ترجیح نہیں ملے گی۔ جب جگہ دستیاب ہوگی، درخواست دینے والے زون شدہ طلبا کو غیر زون شدہ طلبا سے پہلے جگہ دی جائے گی جنہوں نے اپیل کی ہے۔

ii. ایک K-8 اسکول میں جانے والے پانچویں گریڈ کے طلبا 6 گریڈ کے لیے مڈل اسکول داخلہ کارروائی میں ایک ترجیح برقرار رکھتے ہیں اگر انہوں نے اپنی مڈل اسکول انتخاب درخواست پر جاری تعلیم K-8 اسکول کی درجہ بندی کی ہو۔ مڈل اسکول داخلہ کارروائی کے دوران، ایک K-8 اسکول میں نشستیں (OSE کے ذریعے تعین کیا جائے گا) تمام تعلیم جاری رکھنے والے طلبا کو جگہ دینے کے بعد اس اسکول میں تعلیم نہ جاری رکھنے والے طلبا کو دستیاب ہونگی جنہوں نے درخواست دی ہوگی۔ تعلیم جاری رکھنے والے طلبا جو اپنے موجودہ اسکول میں درخواست نہیں دیتے ہیں انہیں 6 گریڈ میں اس اسکول میں جانے کی ترجیح نہیں ملتی ہے۔ جب جگہ دستیاب ہوگی، تعلیم جاری رکھنے والے طلبا جنہوں نے درخواست دی ہو، انہیں اس اسکول میں تعلیم نہ جاری رکھنے والے طلبا سے پہلے جگہ دی جائے گی جو اپیل پر ہیں۔

iii. جن طلبا کی تقرری ان کے زون شدہ اسکول میں نہیں ہوتی ہے تو یہ مڈل اسکول کے دورانیے کے لیے اپنے زون اسکول کے استحقاق کو کھو دیتے ہیں۔ جن طلبا کی مڈل اسکول تقرری ایک ایسے K-8 اسکول میں کی جاتی جس کے الیمٹری اسکول میں انہوں نے شرکت نہیں کی تھی تو یہ مڈل اسکول کے دورانیے کے لیے اپنے K-8 اسکول میں واپس جانے کے لیے اپنا استحقاق کھو دیتے ہیں۔ طلبا کے لیے زون اسکول میں یا اس K-8 اسکول میں جس کے الیمٹری اسکول میں انہوں نے شرکت کی تھی اس میں نئی تقرری کی درخواست کرنے کے لیے ان کے لیے خاندانی استقبالیہ مرکز میں جانا لازمی ہے۔

E. ان طلبا کی تشخیص/تقرری جو الیمٹری اور مڈل اسکول داخلہ جاتی کارروائی میں شرکت نہیں کرتے ہیں

1. جن طلبا کی آمد کنڈرگارٹن داخلہ جاتی کارروائی کے اختتام کے بعد ہوتی ہے:

a. زون شدہ اسکول رکھنے والے طلبا اپنے زون شدہ الیمٹری اسکول میں براہ راست درخواست دے سکتے ہیں؛ اندراج کا دارومدار طلبا علم کے گریڈ میں دستیاب نشستوں پر ہے۔ یہ طلبا ضلع میں دستیاب دیگر انتخابات کا تعین کرنے کے لیے ایک خاندانی استقبالیہ مرکز میں بھی جا سکتے ہیں۔

b. ایک زون شدہ اسکول نہ رکھنے والے طلبا کو تقرری کے لیے ایک خاندانی استقبالیہ مرکز میں جانا چاہیئے۔

2. مڈل اسکول کے وہ طلبا جنہوں نے مڈل اسکول داخلہ جاتی کارروائی میں شرکت نہیں کی تھی:

a. گریڈ 6 درخواست دہی کارروائی کے وقت نیویارک شہر پبلک اسکول نظام میں مندرج طلبا کی تقرری مڈل اسکول داخلہ جاتی کارروائی کے ذریعے کی جائے گی۔

b. زون شدہ اسکول رکھنے والے نئے طلبا اپنے زون شدہ مڈل اسکول میں براہ راست درخواست دے سکتے ہیں؛ اندراج کا دارومدار طلبا علم کے گریڈ میں دستیاب نشستوں پر ہے۔ یہ طلبا ضلع میں دستیاب دیگر انتخابات کا تعین کرنے کے لیے ایک خاندانی استقبالیہ مرکز میں بھی جا سکتے ہیں۔

c. زون شدہ اسکول نہ رکھنے والے نئے طلبا جو داخلہ جاتی کارروائی کے بعد آتے ہیں ان کو تقرری کے لیے ایک خاندانی استقبالیہ مرکز میں جانا چاہیئے۔

3. وہ طلبا جو اسکول کے ابتدائی گریڈ کی داخلہ جاتی کارروائی میں حصہ نہیں لے رہے ہیں اور وہ اپنے زون سے باہر الیمینٹری اور مڈل اسکول میں یا ایک ایسے الیمینٹری یا مڈل اسکول میں داخلے کے خواہاں ہیں جس کے لیے یہ زون شدہ نہیں ہیں ان کو اس ضابطے میں قائم کردہ پالیسیوں کے مطابق تقرری / رجسٹر کروانا چاہیئے یا بصورت دیگر دفتر برائے طالبانہ اندراج کی تعیناتی کے مطابق۔

F. زون شدہ الیمینٹری اور مڈل اسکولوں کے لیے پالیسیاں

1. نیویارک شہر پبلک اسکولوں میں کنڈر گارٹن داخلے کا ابتدائی گریڈ ہے۔ طلبا کے لیے اس تعلیمی سال میں کنڈرگارتن کا آغاز کرنے کی اہلیت رکھنے کے لیے لازمی ہے کہ اس تعلیمی سال کے 31 دسمبر تک ان کی عمر 5 سال ہو۔
2. اس ضابطے میں خاکہ کش پالیسیوں کے مطابق ایک الیمینٹری یا مڈل اسکول کے لیے زون شدہ طلبا کو ان اسکولوں میں اندراج کے لیے ترجیح حاصل ہے اور یہ لازمی ہے کہ ان کو غیر زون شدہ طلبا سے قبل تقرری کی سہولت دی جائے۔
3. زون شدہ اسکولوں کے لیے زون شدہ طلبا کو رجسٹر کرنا مطلوب ہے اور ان کے لیے اس ضابطے میں قائم کی گئی پالیسیوں کے مطابق اور دفتر برائے طالبانہ اندراج کے ذریعے متعین اور منظور کردہ نشستوں کی دستیابی کے موقوف پر زون شدہ طلبا کو قبول کرنا لازمی ہے۔
4. غیر زون شدہ طلبا کو ایک زون شدہ اسکول میں صرف اس ضابطے میں قائم کی گئی پالیسیوں کے مطابق اور بصورت دیگر دفتر برائے طالبانہ اندراج کے ذریعے تعیناتی کے مطابق قبول کیا جا سکتا ہے۔

G. گنجائش کی پالیسیاں⁶

1. ایک زون شدہ اسکول، اس ضابطے میں خاکہ کش کی گئی پالیسیوں کے تحت، جگہ کی دستیابی کے مطابق، ان تمام بچوں کو خدمات فراہم کرنے کا ذمہ دار ہے جو اس کے زون کی حدود میں رہتے ہیں۔
2. ایک زون شدہ اسکول کسی بھی گریڈ میں چھوٹے سائز کی کلاسوں کے حصول یا اس کو برقرار رکھنے کے لیے ایک گریڈ کی "گنجائش" مقرر یا اندراج بند نہیں کرنا سکتا ہے۔ صرف دفتر برائے طالبانہ اندراج یا دفتر برائے ضلعی منصوبہ بندی، یا فیلڈ سپورٹ سینٹر اضافی اندراج سے اجتناب کرنے کے لیے ایک گریڈ کی گنجائش مقرر کر سکتا ہے۔
3. ایسی صورتوں میں جہاں ایک زون شدہ اسکول میں گنجائش سے زیادہ طلبا ہونے کی وجہ سے طالب علم کو کہیں اور بھیجنا لازمی ہو جائے تو، ہر ایک طالب علم رہائشی ضلع میں ایک متبادل تقرری کا مستحق ہے۔
 - a. اس صورت میں، طالب علم اس اسکول میں اندراج کے لیے غیر زون شدہ طلبا سے برتر ترجیح موصول کرے گا۔
 - b. گنجائش سے زیادہ طلبا ہونے کی وجہ سے ایک مختلف اسکول میں داخلے کے لیے تقرر کیے جانے والے کسی طالب علم کے لیے یہ لازمی ہے کہ یہ تقرری کو قبول کرے یا زون شدہ اسکول کے لیے دیگر متبادل تلاش کرے۔
4. وہ طلبا جن کو گنجائشی حد کے منظور شدہ منصوبے کی بنیاد پر اپنے زون شدہ اسکول کے علاوہ کسی اور اسکول میں دوبارہ تقرر کیا جاتا ہے، وہ اپنے زون شدہ اسکول کی انتظار کی فہرست میں اس وقت تک درج رہتے ہیں جب تک کہ دفتر برائے طالبانہ اندراج ایک آخری تاریخ کا تعین کر دے۔ مندرجہ ذیل طریقہ کار کا اطلاق ان طلبا ہو گا:
 - a. اگر ایک طالب علم کو گنجائشی حد کی منصوبے کی وجہ سے ایک ضمنی اسکول میں دوبارہ تقرر کیا جاتا ہے تو ان طلبا کو اگلے گریڈ میں دستیاب نشستوں کے لیے ترجیح دی جائے گی، اور نشستوں کو انتظار کی فہرست کی ترتیب میں تقرر کیا جائے گا۔

⁶ گنجائش کی پالیسیوں کا اطلاق کنڈر گارٹن سے لے کر گریڈ 8 تک ہوتا ہے۔

- b. وہ طلبا جن کو دوبارہ تقرر کیا گیا ہے اپنے زون شدہ اسکول میں واپسی کو مسترد کر سکتے ہیں اور یہ ضمنی اسکول میں رہ سکتے ہیں۔
- c. جو طلبا اپنے زون اسکول میں واپسی کی پیشکش کو مسترد کر دینے والے طلبا اپنے زون شدہ اسکول کی انتظار کی فہرست میں اپنے جگہ کو کھو دیتے ہیں۔ اگر بعد میں طالب علم زون شدہ اسکول میں واپسی کی درخواست کرتا ہے، تو منتقلی منظوری اس صورت میں دی جائے گی جب تک کہ دوبارہ تقرر کردہ زون شدہ تمام طلبا کو تقرر نہ کر لیا جائے۔
- d. جو طلبا اپنے زون اسکول میں واپسی کی پیشکش کو مسترد کر دیتے ہیں اور یہ ضمنی اسکول سے نقل و حمل کے لیے اہلیت رکھتے تھے، تو یہ نقل و حمل کے مستحق نہیں رہیں گے ماسوائے بصورت دیگر مطلوب ہو یا یہ دفتر برائے طالبانہ نقل و حمل کے رہنمائی خطوط کی بنیاد پر اہلیت رکھتے ہوں۔
- e. الیمٹری اسکول کے آخری گریڈ کی تکمیل کرنے کے بعد، ان طلبا کے پاس اپنے اندراجی الیمٹری اسکول یا اپنی جائے رہائش کی بنیاد پر مڈل اسکول میں داخلہ لینے کا انتخاب ہو گا۔
5. طالب علم کو ایک زون شدہ الیمٹری اسکول میں منتقلی کروانے کی والدین کی درخواستوں کو منظور کیا جا سکتا ہے؛ اس کا انحصار نشستوں کی دستیابی پر ہے۔
6. ایک زون شدہ اسکول کا بنیادی فرض زون شدہ طلبا کو خدمات فراہم کرنا ہے۔ اگر ایک زون شدہ اسکول اپنے زون میں رہنے والے تمام طلبا کو داخلہ دینے کے قابل نہیں ہے تو اس اسکول میں غیر لازمی پروگراموں میں کمی کی جا سکتی ہے یا ان کو ختم کیا جا سکتا ہے۔

H. داخلے کی پالیسیاں

1. ایک "انتخابی" پروگرام کے ذریعے داخلہ (صرف الیمٹری اور مڈل اسکول)
- کوئی بھی ایسا طالب علم جس کو درخواست یا انتخابی طریق کار کے ذریعے داخلہ دیا جاتا ہے، جس کو کسی ایسے الیمٹری اسکول میں استثنیٰ درخواست تقرری (PER) عطا کی جاتی ہے یا اس کا تبادلہ کیا جاتا ہے جس کے لیے یہ زون شدہ نہیں ہے، جیسا کہ حصہ IV میں بیان کیا گیا ہے، اور یہ اسکول کے آخری گریڈ کی تکمیل تک مندرج رہتا ہے تو ایسے طالب علم کے پاس ان انتخابات کی بنیاد پر مڈل اسکول میں داخلہ لینے کا انتخاب ہوتا ہے جو کہ عام طور پر ان طلبا کے لیے دستیاب ہیں جو اس ضلع میں واقع اس الیمٹری اسکول کے لیے زون شدہ ہیں جس الیمٹری اسکول میں طالب علم نے شرکت کی تھی۔ طلبا اس ضلع کے مڈل اسکولوں میں درخواست دے سکتے ہیں جہاں وہ الیمٹری اسکول میں شرکت کرتے ہیں۔ طالب علم ضلع کے ان مڈل اسکولوں میں داخلہ لینے کا انتخاب کر سکتا ہے جس میں وہ مڈل اسکول شامل ہیں جن کے لیے یہ زون شدہ ہے۔ اس صورت میں، ضلع سے باہر رہنے والا الیمٹری اسکول کا ایسا طالب علم جو مڈل اسکول کے لیے اس ضلع میں رہنے کا انتخاب کرتا ہے تو اس کو ایسی ہی ترجیح حاصل ہو گی جو کہ ضلع میں رہنے والے درخواست دہندگان کو ہے۔ اگر ایک ترقی پانے والے طالب علم کو اس کے انتخاب کے ساتھ میچ نہیں کیا جاتا ہے تو اس کو اپنی رہائشی ضلع میں تقرری کے لیے ترجیح حاصل ہو گی۔
2. K-8 اور 6-12 اسکولوں میں منتقلی
- ایک K-8 یا ایک 6-12 اسکول کی ساخت رکھنے والے اسکول کے لیے لازمی ہے کہ ان کے پاس داخلے کے متعدد طریقے ہوں۔ اس لیے، جب ایک طالب علم کو ایک ایسے اسکول میں داخلہ کیا جاتا ہے جس کی ساخت ایک K-8 یا ایک 6-12 اسکول کی ہے تو طالب علم اس اسکول کے بالائی گریڈز میں داخلے کے لیے مستحق ہو جاتا ہے اور اس کو ان کے لیے ترجیح حاصل ہو جاتی ہے۔ ایسے طلبا، ایک ہی وقت میں کسی ایسے دیگر اسکول یا پروگرام میں درخواست دے سکتے ہیں جس کے لیے یہ اہلیت رکھتے ہیں۔ الیمٹری اسکول زون میں رہائش پذیر طلبا گریڈ 6 کے لیے K-8 اسکول میں جانے کی ترجیح رکھتے ہیں اگر وہ پہلے ہی سے اس اسکول میں نہیں ہیں۔
3. مڈل اسکول میں منتقلی
- a. جن طلبا کو نیو یارک شہر پبلک اسکول نظام سے برخاست کیا جا چکا ہے اور ان کو مڈل اسکول داخلہ جاتی طریق کار کے نتیجے میں ایک اسکول سے میچ کیا جا چکا ہے تو ان کو تعلیمی سال کے دوران کسی بھی وقت اس اسکول میں اندراج کروانے کا حق ہے جس سے ان کو میچ کیا گیا ہے بشرطیکہ انہوں نے تعلیمی سال کو ایک دیگر اسکول میں مکمل نہ کیا ہو۔

4. ہائی اسکول میں منتقلی

- a. 8 گریڈ سے ترقی پانے والے طلبا کو اپنے زون شدہ ہائی اسکول میں داخلے کے لیے ترجیح دی جاتی ہے یا داخلے کی ضمانت دی جاتی ہے اگر یہ ہائی اسکول داخلہ جاتی طریق کار کے ذریعے اسکول کے لیے درخواست دیتے ہیں، جیسے کہ ہائی اسکول ڈائریکٹری کی اس سال کی درخواست میں بیان کیا گیا ہو۔
- b. جن طلبا کو نیو یارک شہر پبلک اسکول نظام سے برخاست کیا جا چکا ہے اور ان کو ہائی اسکول داخلہ جاتی طریق کار کے نتیجے میں ایک اسکول سے میچ کیا جا چکا ہے تو ان کو تعلیمی سال کے دوران کسی بھی وقت اس اسکول میں اندراج کروانے کا حق ہے جس سے ان کو میچ کیا گیا ہے بشرطیکہ انہوں نے تعلیمی سال کو ایک دیگر اسکول میں مکمل نہ کیا ہو۔⁷
- c. نیو یارک شہر پبلک اسکول کے علاوہ کسی اور اسکول میں تعلیمی سال کو مکمل کر کے نیو یارک شہر پبلک اسکول نظام میں واپس آنے والے طلبا کو خاندانی استقبالیہ مرکز میں بھیجا جائے گا اور یہ آنے والے تعلیمی سال کے لیے ایک نئے اسکول کی تقرری موصول کریں گے۔ ایسے طلبا کو ان اسکولوں میں واپس جانے کا حق نہیں ہے جس سے ان کو نیو یارک شہر پبلک اسکول نظام سے برخاستگی قبل میچ کیا گیا تھا۔

دوبارہ داخلہ

.iii

A. نیو یارک شہر پبلک اسکولوں میں واپس آنے پر اسکول میں داخلہ

عام طور پر، نیو یارک شہر پبلک اسکول نظام سے برخاست کیے جانے والے تعلیمی سال کے دوران نیو یارک شہر پبلک اسکول نظام میں واپس آنے والے طلبا کو مندرجہ ذیل رہنمائی خطوط کے مطابق اپنے سابقہ اسکول میں واپس جانے کا حق ہے:

1. ایمنٹری / مڈل اسکول کے طلبا

- a. ایک طالب علم کو اپنے سابقہ اسکول میں واپسی کا حق ہے اگر یہ اپنے داخلے کی سابقہ ترجیح کی بنیاد پر بدستور اہل رہے، اور نشستیں دستیاب ہوں۔
- b. اگر ایک طالب علم اپنے زون اسکول میں واپس آ رہا ہے اور اس وقت طالب علم کے گریڈ میں گنجائش نہ ہو تو طالب علم کو حصہ II.F کے مطابق ضمنی اسکول میں تقرر کیا جائے گا۔
2. جو طلبا سابقہ طور پر ہنر مند اور قابل پروگرام میں مندرج تھے
- a. ضلعی پروگرام
- i. اپنے اسی رہائشی ضلع میں واپس آنے والے طلبا، اسہی ہنر مند اور قابل پروگرام میں واپس آ سکتے ہیں، بشرطیکہ ایک نشست دستیاب ہو۔
- ii. اگر طالب علم کے سابقہ ہنر مند اور قابل پروگرام میں ایک نشست دستیاب نہیں ہے تو طالب علم کو رہائشی ضلع کے اندر ایک دیگر ضلعی ہنر مند اور قابل پروگرام میں تقرر کیا جائے گا، اگر ایک نشست دستیاب ہو۔
- iii. رہائشی ضلع سے باہر پروگراموں میں واپس آنے والے طلبا کو نئی رہائش کے ضلع کے ہنر مند اور قابل پروگراموں میں تقرری کے زیر غور لایا جائے گا، اگر ایک نشست دستیاب ہو۔
- b. شہر پیما پروگرامز
- i. نیو یارک شہر واپس آنے والے طلبا، اسہی شہر پیما ہنر مند اور قابل پروگرام میں واپس آ سکتے ہیں، بشرطیکہ ایک نشست دستیاب ہو۔

⁷ اس پالیسی کا اطلاق تمام ہائی اسکولوں پر ہوتا ہے، بشمول متخصص ہائی اسکولوں، منتقلی اسکولوں اور نوواردین اور انگریزی زبان کے متعلمین کے۔

- ii. اگر طالب علم کے سابقہ ہنر مند اور قابل پروگرام میں ایک نشست دستیاب نہیں ہے تو طالب علم کو ایک دیگر ہنر مند اور قابل پروگرام میں تقرری کے لیے زیر غور لایا جائے گا۔
- c. ان صورتوں میں دفتر برائے طالبانہ اندراج دوبارہ داخلے کا حتمی فیصلہ کرے گا۔
3. بائی اسکول طلبا
- a. ایک طالب علم جس کو نیویارک شہر پبلک اسکول نظام سے برخاست کر دیا گیا ہے اسے برخاستگی کے تعلیمی سال کے اختتام تک، اپنے سابقہ بائی اسکول میں جانے کا حق حاصل ہے (بشمول متخصص بائی اسکولوں، تبادلہ اسکولوں اور نوواردین اور انگریزی زبان کے متعلمین کے) بشرطیکہ اس نے تعلیمی سال کو ایک دیگر اسکول میں مکمل نہ کر لیا ہو۔⁸
- b. ایک دیگر اسکول میں تعلیمی سال کو مکمل کر کے نیو یارک شہر پبلک اسکول نظام میں واپس آنے والے طلبا کو خاندانی استقبالیہ مرکز میں بھیجا جائے گا اور یہ آنے والے تعلیمی سال میں داخلے کے لیے ایک نئے اسکول کی تقرری موصول کریں گے۔ ایسے طلبا کو ان اسکولوں میں خود کار طور پر واپس جانے کا حق نہیں ہے جس میں یہ نیو یارک شہر پبلک اسکول نظام سے برخاستگی قبل شرکت کر رہے تھے۔
4. طالب علم کی واپسی کے بارے میں کسی بھی سوالات کے لیے، دفتر برائے طالبانہ اندراج دوبارہ داخلے کے بارے میں حتمی فیصلہ کرے گا۔

منتقلیاں

IV

- اسکولوں سے تبادلے کی درخواستوں پر نظرثانی کرنے کے لیے خاندانوں سے ملاقات کرنے اور تبادلہ منظور ہونے کے بعد تمام معاونتی دستاویزات فراہم کرنے کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔
- A. منتقلی کی تمام درخواستوں کے ساتھ تقرری استثنیٰ کی تمام درخواستوں کو دفتر برائے طالبانہ اندراج کے ذریعے منظور کیا جانا چاہیئے ماسوائے ذیل کے:⁹
1. چانسلر کے ضابطے A-450 اور A-443، بلترتیب،¹⁰ کے تحت مہتمم کے ذریعے معطلی کے بعد، غیر رضاکارانہ منتقلی اور رضاکارانہ منتقلی پر معطلی کے برو ڈائریکٹر کارروائی کرتے؛
 2. اپنے زون شدہ اسکولوں (جب نشستیں دستیاب ہوں) میں شرکت کرنے کے خواہاں طلبا کے الیمٹری اسکول کی منتقلی کی صورت میں، موصول کرنے والے پرنسپل کو طالب علم کو داخل کرنا لازمی ہے؛
 3. ڈویژن برائے انگریزی زبان کے متعلمین، فیلڈ سپورٹ سینٹر ڈپٹی ڈائریکٹر برائے ELL اور ELL طلبا کے مہتمم کے ذریعے انگریزی زبان کے متعلمین (ELL) کے دوہری زبان یا عبوری دولسانی زبان پروگراموں میں منتقلیوں کی منظوری؛
 4. ایک طالب علم کی نئے متخصص پروگرام کی ضرورت کی وجہ سے منتقلی، جیسے کہ دولسانی خاص تعلیم پروگرام، یا ASD (اوٹزم اسپیکٹرم ڈس آرڈر) نیسٹ پروگرام جیسا کہ IEP میں بیان کیا گیا ہو؛
 5. بچے کے IEP کی تجویز مطابق موجودہ اسکول کا ایک مناسب خاص تعلیمی پروگرام (مربوط معاون تدریس یا خاص کلاس) فراہم کرنے کے قابل نہ ہونے کی قلم بند کردہ وجہ سے دفتر برائے خاص تعلیم کا منظور کردہ تبادلہ؛
 6. غیر جانبدارانہ سماعت کے حکم کے مطابق باضابطہ تبادلہ اور؛
 7. ضلع 75 اور 79 کے اندر تبادلے۔

⁸ ایک ڈپلومہ کے بغیر برخاست کیے گئے طالب علم کو یہ حق حاصل ہے کہ یہ اس اسکولی سال تک اسکول واپس آسکتا ہے جس میں وہ 21 سال کا ہو جائے۔

⁹ کسی دشواری کی بنا پر طالب علم کے زون شدہ یا تقرر کردہ اسکول کے علاوہ کسی اور اسکول میں خزاں کے داخلوں کے لیے دی جانے والی عرضداشتیں، استثنیٰ تقرری درخواستیں کہلاتی ہیں۔

¹⁰ چانسلر کے ضابطے A-450 کے تحت، انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) رکھنے والے طلبا کو غیر رضاکارانہ طور پر منتقل نہیں کیا جا سکتا ہے۔

B. دیگر منتقلیوں کو کسی مخصوص دشواری سے خطاب کرنے کے لیے منظور کیا جا سکتا ہے جیسا کہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے بشرطیکہ تمام مطلوبہ دستاویزات کو پیش کیا جائے۔ تمام صورتوں میں دفتر برائے طالبانہ اندراج منتقلی درخواستوں کو مسترد یا منظور کرے گا اور اس اسکول کا تعین کرے گا جس میں طالب علم کو منتقل کیا جائے گا۔

1. **بچے کی نگہداشت میں دشواری کی منتقلی** (صرف کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 کے طلبا کے لیے): والدین اپنے بچے کی منتقلی کی درخواست کر سکتے ہیں کیونکہ ملازمت اور / یا بچے کی نگہداشت کے مقام سے اسکول کے فاصلے کی وجہ سے ایک دشواری پیدا ہوئی ہے۔ والدین کے لیے اپنے آجر کی جانب سے اور / یا بچوں کے نگہداشت فراہم کنندہ کی جانب سے بچے کی نگہداشت میں دشواری کے معاونتی دستاویزات پیش کرنا لازمی ہیں۔

2. **بہن بھائی کی منتقلی** (صرف کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 کے طلبا کے لیے): والدین اپنے بچے / بچوں کے لیے ایک بہن بھائی کے منتقلی کی درخواست کر سکتے ہیں کیونکہ ایک یا اس سے زیادہ بہن بھائی مختلف اسکول میں درج ہیں۔

3. **صحیاتی بنیاد پر منتقلی/قابل جواز سہولیات** والدین ایک معذوری کے لیے قابل جواز ضرورت کی تکمیل کے لیے بچے کی منتقلی کی درخواست کر سکتے ہیں، جس میں ذیل شامل ہو سکتا ہے، مثال کے طور پر، ایک ایسی طبی حالت یا معذوری جو طالب علم کو طبیعی طور پر اسکول تک رسائی حاصل کرنے میں رکاوٹ ڈالتی ہو۔ والدین اس صورت میں بھی بچے کی منتقلی کی درخواست کر سکتے ہیں جب والدین کو ایک ایسی معذوری لاحق ہو جو ان کو طبیعی طور پر اسکول تک رسائی حاصل کرنے میں رکاوٹ ڈالتی ہو۔ والدین کے لیے معقول نگہداشت فراہم کنندہ یا پیشہ ور معالج کے طبی خدمات فراہم کنندہ کے سرنامے پر دستخط کے ساتھ دستاویز فراہم کرنا لازمی ہے، جس میں سہولت کے لیے درخواست کی جانے والی نوعیت کو اور منتقلی کی درخواست کی وجہ کو بیان کیا ہو۔ دفتر برائے طالبانہ اندراج منتقلی کے فیصلے کرنے کے لیے دفتر برائے اسکول میں صحت / محکمہ صحت اور دماغی حفظان صحت سے مشاورت کر سکتا ہے۔ والدین کی اجازت کے ساتھ، مزید معلومات کے حصول کے لیے معقول عمل طبی خدمات فراہم کنندہ سے رابطہ کر سکتا ہے۔

4. **تحفظاتی منتقلی:** ایک تحفظاتی منتقلی کے حصول کے طریق کار کو چانسلسر کے ضابطے A-449 میں خاکہ کش کیا گیا ہے۔ تحفظاتی منتقلی مندرجہ ذیل صورت حال میں عطا کی جا سکتی ہے: (a) ہر بچہ کامیاب ہو ایکٹ (ESSA) کے تحت جب طلبا اسکول کے احاطے میں تشدد آمیز جرم کا شکار ہوتے ہیں۔ یا (b) ایسی صورت حال (بشمول ایذا رسانی، دھمکانہ اور غنڈہ گردی کے شکایتوں کے) جس میں یہ تعین کیا جائے کہ طالب علم کی اسکول میں مسلسل حاضری طالب علم کے لیے غیر محفوظ ہے۔ ESSA تحفظاتی منتقلی کی درخواستوں پر عمل درآمد برو مساعد اعلیٰ برائے معطلی کرے گا۔

غیر ESSA تحفظاتی منتقلی کی بابت، اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ آیا ایک تحفظاتی منتقلی کو منظور کیا جائے یا نہیں کا فیصلہ مساعد اعلیٰ برائے برو اندراج کے ذریعے، پرنسپل / نامزد کردہ کی جانب سے مطلوبہ دستاویزات کے موصول ہو جانے کے ایک ہفتے کے اندر اندر کرنا لازمی ہے۔ طریق کار ذیل میں ہیں:

- a. تحفظاتی منتقلیوں کی درخواستوں کو ذیل دو میں سے کسی ایک طریقے سے کیا جا سکتا ہے:
 - i. اسکول خاندانی اسقبالیہ مرکز کے پاس معاونتی دستاویزات کو جمع کروا کے ایک تحفظاتی منتقلی کی درخواست کر سکتے ہیں۔
 - ii. اہل خانہ خاندانی اسقبالیہ مرکز میں جا کر اور پولیس رپورٹ جیسے معاونتی دستاویز کو جمع کروا کے تحفظاتی منتقلی کی درخواست کر سکتے ہیں۔
- b. ایک تحفظاتی منتقلی کو زیر غور لائے جانے کے لیے، ایک اسکول کے لیے خاندانی اسقبالیہ مرکز کو ذیل دستاویزات فیکس کرنا لازمی ہیں:

- اسکول واقعہ کی رپورٹ یا دیگر اسکولی دستاویزات؛

- پولیس رپورٹ، ڈاکیٹ نمبر، یا عدالت کے دستاویز، اگر قابل اطلاق ہو اور سابقہ طور پر اہل خانہ کے ذریعے جمع کروایا جا چکا ہو؛
- تحفظاتی منتقلی تفتیشی فارم کا خلاصہ؛ اور
- بوجہ تحفظ منتقلی داخلہ فارم
- c. اگر معاونتی دستاویزات تحفظاتی مسئلے کی حسب ضرورت وضاحت نہیں کرتے ہیں یا اضافی معلومات کی ضرورت پڑتی ہے تو، ڈین، نائب پرنسپل برائے تحفظ، یا پرنسپل کے لیے دفتر برائے طالبانہ اندراج کو اضافی معلومات فراہم کرنا لازمی ہے؛
- d. تحفظاتی منتقلی کے مواد کی بنیاد پر، ایگزیکٹیو ڈائریکٹر برائے برو اندراج یا نامزد کردہ فیلڈ سپورٹ سیشن کے ڈپٹی برائے طالبانہ خدمات اور دفتر برائے اسکول اور نوجوانان کے فروغ کے افسر اعلیٰ کے نامزد کردہ کے طور پر خدمات انجام دینے والے برو تحفظ مساعد اعلیٰ کے ساتھ مشاورت کر سکتا ہے۔
- e. اگر یہ تعین کیا جاتا ہے کہ منتقلی تحفظ کے مسئلے کو حل کر دے گی (اس سے قطع نظر کہ واقعہ کہاں پیش آیا) تو تحفظاتی منتقلی کو اور دفتر برائے طالبانہ اندراج کے ذریعے ایک نئی تقرری کی نشان دہی کو منظور کر دیا جائے گا۔ ان تمام صورتوں میں، جائزے اور تعیناتی کو 5 کاروباری دن سے زیادہ نہیں لگنا چاہیئے۔
- 5. **کھیلوں کے لیے منتقلی** (صرف ہائی اسکول کے طلبا کے لیے)
 - a. عام طور پر کھیلوں کے لیے منتقلی نہیں کی جاتی؛
 - b. پبلک اسکول کھیلوں کی لیگ (PSAL) کی ایک مخصوص کھیل کی مستند فہرست میں درج کھلاڑی طالب علم جو ایک ایسے اسکول میں درج ہے جس کو بتدریج بند کر دیا جائے گا اور اسکول کی عمارت میں اس مخصوص کھیل ختم کر دیا ہے، ایسا طالب علم کسی دوسرے اسکول میں منتقلی کی درخواست دے سکتا ہے۔ PSAL کی ایک مخصوص کھیل کی مستند فہرست میں درج کھلاڑی طالب علم جو ایک ایسے اسکول میں درج ہے جہاں ایسی ٹیم کا وجود ختم ہو گیا ہے، ایسا طالب علم بھی کسی دوسرے اسکول میں منتقلی کی درخواست دے سکتا ہے۔ ایسی صورتوں میں دفتر برائے طالبانہ اندراج ایک ایسے اسکول کی نشان دہی کرے گا جہاں جگہ دستیاب ہو اور اس کھیل کے لیے PSAL ٹیم موجود ہو اور کھلاڑی طالب علم کی تعلیمی اور کھیلوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایک معقول تقرری کو سہل بنائے گا؛
 - c. پبلک اسکول کھیلوں کی لیگ PSAL کی ایک مخصوص کھیل کی مستند فہرست میں درج ایک ایسا کھلاڑی طالب علم جو کوئی بچہ پیچھے نہ چھوٹے (NCLB) پبلک اسکول انتخاب کے تحت ایک منتقلی درخواست کرتا ہے تو یہ صرف اپنی NCLB کی درخواست میں درج اسکولوں میں منتقلی کروانے کا اہل ہو گا۔
 - d. b اور c میں خاکہ کش کی گئی مذکورہ بالا صورتوں میں، ایک کھلاڑی طالب علم کو نئے اسکول میں اس کے کھیل کی PSAL مستند ٹیم میں جگہ کی ضمانت نہیں دی جاتی ہے۔ اس کے لیے ٹیم کا حصہ بننے کے لیے شمولیت کے مقابلے میں شرکت کرنا لازمی ہے۔
 - e. ہائی اسکول کھیلوں کے متعلق تمام ضوابط PSAL طالبانہ کھیل کے قواعد اور ضوابط کے ماتحت ہیں (ذیل پر دستیاب ہیں www.psal.org)۔
- 6. **سفر میں دشواری کی منتقلی** (صرف ہائی اسکول کے طلبا کے لیے)
 - a. سفر میں دشواری کی منتقلی کی درخواست کرنے کے لیے اہل خانہ کے لیے لازمی ہے کہ یہ قابل تصدیق ثبوت پیش کریں۔
 - b. سفر میں دشواری کی منتقلی کو زیر غور لانے کے لیے، گھر سے اسکول تک کے سفر کا 75 منٹ یا زیادہ ہونا لازمی ہے یا بصورت دیگر پبلک ذرائع نقل و حمل سے ناقابل رسائی ہوں (جیسے تین سے زیادہ تبدیلیاں)۔
- 7. **زون شدہ ہائی اسکول میں منتقلی** (صرف ہائی اسکول کے طلبا کے لیے)

- a. عام طور پر، 9 گریڈ میں پہلی بار داخل ہونے والے طلبا کو اپنے پہلے تعلیمی سال کو اس اسکول میں مکمل کرنا چاہیئے جس میں ان کو ہائی اسکول داخلہ جاتی طریق کار کے ذریعے تقرر کیا گیا ہے۔
- b. جو طلبا اپنے زون شدہ اسکول میں منتقلی کی درخواست کرتے ہیں (جہاں قابل اطلاق ہو) ان کو نشستوں کی دستیابی کی بنیاد پر زیر غور لایا جائے گا اور ان کو آنے والی ٹرم کے آغاز تک ملتوی کیا جا سکتا ہے۔
- c. مذکورہ بالا میں درج B.1-B-4 اور B6 کے مطابق دشواری کے دستاویزات کو پیش کرنے والے طلبا کو ان طلبا کے مقابلے میں ترجیح دی جائے جن کے پاس دشواری کے دستاویزات نہ ہوں۔

8. رہنما منتقلی

- a. اگر ایک طالب علم تعلیمی یا سماجی طور پر پیش رفت نہیں کر رہا ہے اور ایک متبادل تقرری مسئلے کو حل کر دے گی تو والدین یا ایک طالب علم منتقلی کی درخواست کر سکتا ہے۔
- b. جب مناسب ہو، دفتر برائے طالبانہ اندراج رہنما منتقلی کے متعلق مہتمم سے مشاورت کرے گا۔ دفتر برائے طالبانہ اندراج اور / یا مہتمم منتقلی کے بارے میں ثبوت یا دستاویز کے حصول کے لیے پرنسپل سے رابطہ کر سکتے ہیں۔
- i. تمام رہنما منتقلیوں کے فیصلوں کی بنیاد تعلیمی کارکردگی یا بے تحاشہ غیر حاضری کے مسائل کی بنیاد پر ہوتی ہے جن کی منظوری مہتمم کے ذریعے کی جانا لازمی ہے۔
- c. منتقلی کے اس طریقے کو صرف ان والدین کو استعمال کرنا چاہیئے جو رضاکارانہ منتقلی کی درخواست کا آغاز کریں۔ اگر ایک پرنسپل ایک طالب علم کی منتقلی کے کاروائی کا آغاز کرتا ہے کیونکہ طالب علم اسکول میں سمانے میں ناکام رہا ہے تو جانسلر کے ضابطہ A-450 میں قائم کیے گئے اسکول کے ذریعے آغاز کردہ رضاکارانہ منتقلی متعلق طریق کار کا اطلاق کیا جانا چاہیئے اور پرنسپل کے قائم کردہ طریق کار کی پابندی کرنا لازمی ہے۔

C. تقرری استثنیٰ درخواست (صرف الیمٹری اور مڈل اسکولوں کے لیے)

1. تعلیمی سال کے آغاز سے قبل، طلبا اپنے زون شدہ اسکول یا تقرر کردہ اسکول کے علاوہ کسی اور اسکول میں خزاں کے داخلے کے لیے "تقرری استثنیٰ (PER) درخواست" دے سکتے ہیں۔
2. بنیادی طور پر تقرری استثنیٰ کو ایک دقت طلب مسئلے کو حل کرنے کے لیے زیر غور لایا جاتا ہے اور اس کی معاونت مناسب دستاویزات کے ذریعے کرنا لازمی ہے۔ ان کو صرف ایک ایسے مخصوص اسکول کے لیے منظور کیا جاتا ہے جو اپنی متوقع رجسٹر ہوئے طلبا کی تعداد تک نہیں پہنچا ہے اور نشستیں دستیاب ہیں۔

V. معذوری کے حامل ان طلبا کے لیے اندراج کی پالیسیاں جو خاص تعلیمی خدمات موصول کرتے ہیں

- A. عام تعلیم طلبا کے لیے اندراج کی تمام پالیسیوں کا اطلاق معذوری کے حامل طلبا پر بھی ہوتا ہے، بشمول داخلہ جاتی کاروائیوں میں طلبا کی شرکت کی نگرانی کرنے والی پالیسیوں کے۔ معذوری کے حامل طلبا کی منتقلیوں اور تقرری کے بابت، مندرجہ ذیل پالیسیوں کو نوٹ کیا جانا چاہیئے:
1. جب ایک انفرادی تعلیمی منصوبے (IEP) کے پروگرام میں تبدیلی کی جاتی ہے تو، معذوری کے حامل طلبا سے اپنے موجودہ اسکول میں رہنے کی توقع کی جاتی اور یہ اس میں رہنے کے مستحق ہوتے ہیں ماسوائے کہ تبدیلی ضلع 75 یا غیر پبلک اسکول کا تقاضا کرے۔
2. متخصص پروگرام

- a. ایک متخصص پروگرام کی تجویز کرنے کے لیے اگر ایک بچے کے IEP، بشمول دولسانی تعلیم پروگرام اور اوٹرم اسپیکٹرم ڈس آرڈر (ASD) میں تبدیلی کیا جاتی ہے تو، طالب علم اپنے موجودہ اسکول میں رہنے کا مستحق ہوتا ہے ماسوا، اگر اور کب نیو یارک شہر محکمہ تعلیم اس پروگرام میں نئی تقرری کی نشان دہی کرے اور اس کی منظوری دے۔ اس صورت میں طالب علم کو منتقل کر دیا جائے گا۔
- b. آخری گریڈ تک، کسی بھی وقت اگر ایک طالب علم کا IEP متخصص پروگرام کی ضرورت کی عکاسی نہیں کرتا ہے تو طالب علم سے اسکول میں آخری گریڈ تک رہنے کی توقع کی جاتی ہے اور یہ اس کا مستحق ہے۔ الیمٹری یا مڈل اسکول کے طلبا کو اپنے زون شدہ اسکول میں منتقل ہونے کا حق حاصل ہے، اگر جگہ دستیاب ہو۔

B. نیویارک شہر میں دوبارہ داخلے کا خواہاں ایسا طالب علم جس کی نشان دہی سابقہ طور پر معذوری کے حامل طالب علم کے طور پر کی جا چکی تھی جس کے پاس IEP نہ ہو، اس کی تقرری خاندانی استقبالیہ مرکز کے ذریعے، جہاں قابل اطلاق ہو اس کے نیویارک شہر کے سابقہ IEP کے تحت کی جائے گی۔ جہاں مناسب ہو، اسکول کے لیے 30 دنوں کے اندر طالب علم کے اسکول میں ایک IEP اجلاس کا انعقاد کرنا لازمی ہے اور ایک نیا IEP تشکیل دینا لازمی ہے۔

C. اگر ایک طالب علم نیویارک شہر میں نیا ہے، یہ نیویارک شہر سے باہر خاص تعلیم کی خدمات کی ضرورت کی نشان دہی کرنے والے دستاویزات پیش کرتا ہے تو، طالب علم کو مناسب کمیٹی برائے خاص تعلیم (CSE) یا خاندانی استقبالیہ مرکز کا حوالہ دیا جانا چاہیئے، جہاں قابل موازنہ خدمات کا تعین کیا جائے گا اور ایک مناسب اسکول کو تقرر کیا جائے گا۔

رہائش کا تعین کرنا

.VI

A. طالب علم کی رہائش کا تعین ذیل کے مطابق کیا جاتا ہے:

1. جائے رہائش کا فیصلہ کسی شخص کی اس اسکولی ضلع کے متعین کردہ جغرافیائی حدود میں طبیعی طور پر سکونت پذیر ہونے اور آئندہ بھی وہیں رہتے رہنے کی نیت سے کیا جاتا ہے۔

2. اسکول کے مقصد کے لیے ایک طالب علم کی جائے رہائش کے فیصلے کا انحصار طالب علم کی حقیقی دیکھ بھال، نگرانی، اور نظم و ضبط کے عزم پر ہے۔

B. مندرجہ ذیل طریق کار اس بات کو خاکہ کش کرتے ہیں ایک ایسا شخص جو طالب علم کا پیدائشی یا گود لینے والا والدین یا قانونی سرپرست نہیں ہے طالب علم کو کس طرح رجسٹر کروائے گا:

1. اسکول کے لیے رجسٹر کرواتے وقت طالب علم سے والدینی رشتہ رکھنے والے فرد کے ہمراہ ہونا لازمی ہے (ماسوائے تن تنہا نوجوانوں کی صورت میں جیسا کہ حصہ VIII.D اور چانسلر کے ضابطے A-780 میں بیان کیا گیا ہے)۔ والدینی رشتہ رکھنے والے افراد میں طالب علم کے والد یا والدہ، بذریعہ پیدائش یا گود لینے والے، سوتیلی باپ یا سوتیلی ماں، قانونی طور پر مقرر کیا گیا سرپرست یا نگران شامل ہیں۔ کوئی شخص کسی دوسرے فرد کا نگران اس صورت میں کہلائے گا اگر اس نے اس شخص کی ذمہ داری اور دیکھ بھال کا ذمہ لیا ہے۔ طالب علم کو رجسٹر کرواتے وقت قانونی سرپرستی کے ثبوت کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔

2. لیکن، اگر رجسٹر کروانے والا شخص پیدائشی والدین، یا گود لینے والے، یا اسکا قانونی سرپرست نہیں ہے، تو اس شخص کے لیے اسکول یا خاندانی استقبالیہ مرکز کو ایک حلف نامہ مہیا کرنا ضروری ہے جس پر نام، گھر کا پتہ، ٹیلیفون نمبر، پیدائشی یا گود لینے والے والدین یا قانونی سرپرست کا نام اور وہ حالات جن کے تحت طالب علم اس کے پاس رہنے کے لیے آیا ہے اور رہائش کا دورانیہ درج ہو (منسلک نمبر 1 یا 2 ملاحظہ کریں)۔ ایک تن تنہا بچے سے تصدیق شدہ (نوٹرائز) بیان یا حلف نامہ جمع کروانا مطلوب نہیں ہے (حصہ VIII.D ملاحظہ کریں)۔

3. اگر طالب علم کو رجسٹر کروانے والے شخص کی حیثیت کے بارے میں کوئی سوالات ہیں تو طالب علم کو رجسٹر کرنا، در اثنا اسکول کے ذریعے اس فرد کے بارے میں مزید تفتیش کرنا لازمی کہ کون فرد طالب علم کے سرپرستی کے رشتے سے ذمہ داری انجام دے رہا ہے۔

C. مندرجہ ذیل حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا جائے گا کہ طالب علم اپنے پیدائشی یا گود لینے والے والدین یا قانونی سرپرست کے بجائے کسی اور کے ساتھ رہ رہا ہے:

1. کیا طالب علم اس پتے پر رہنے کا ارادہ رکھتا ہے؟
2. کیا پیدائشی یا گود لینے والے والدین یا قانونی سرپرست نے طالب علم پر اپنی سرپرستی اور / یا اختیار کے حقوق ختم کر کے طالب علم کا اختیار اس شخص کو سونپ دیا ہے جس کے ساتھ وہ اب رہ رہا ہے؟
3. کیا پیدائشی یا گود لینے والے والدین یا قانونی سرپرست اب بھی طالب علم کی مدد کر رہے ہیں؟
4. کیا وہ بالغ شخص جس کے ساتھ طالب علم رہ رہا ہے اس کے لیے دیکھ بھال اور نگہداشت مہیا کر رہا ہے؟
5. کیا اس بات کا کافی ثبوت ہے کہ والدین نے طالب علم کی نگہبانی اور نگہداشت کے اختیارات اس شخص کو دے دیے ہیں جس کے ساتھ طالب علم رہ رہا ہے؟ اسکول اس سلسلہ میں پیدائشی یا گود لینے والے والدین یا قانونی سرپرست سے حلف نامہ اور مصدقہ بیان یا تصدیق نامہ پیش کرنے کے لیے کہہ سکتا ہے (منسلک نمبر 2 ملاحظہ کریں)۔

6. طالب علم دوسروں کے ساتھ کیوں رہ رہا ہے؟ اگر اسکی وجہ صرف کسی خاص اسکول میں شرکت کرنے کے لیے یا موجودہ اسکول سے ایک ایسے مختلف اسکول میں منتقلی کو محفوظ کرنا ہے جس کے لیے یہ اہل نہیں ہے تو اسکو اس طالب علم کی جائے رہائش نہیں کہا جا سکتا۔

جائے رہائش کی تصدیق

.VII

A. ایک طالب علم کا ایک اسکول میں اندراج کروانے کے وقت جائے رہائش کا ثبوت فراہم کرنا لازمی ہے۔ ایک ٹیلیفون بل، کیبل بل اور کریڈٹ کارڈ بل یا طبی بیمہ کارڈ پتے کی تصدیق کے قابل قبول ثبوت نہیں ہیں۔ رہائش کا ثبوت ذیل کے کسی دو دستاویزات سے ظاہر کیا جانا لازمی ہے، جن میں سے ہر ایک میں گھر کا پتہ درج ہونا لازمی ہے۔

1. رہائش کے ثبوت کی تصدیق ذیل کے کسی بھی دو دستاویزات سے کی جا سکتی ہے:
 - a. جائے رہائش کے لیے ایک اصلی کرایہ نامہ، ملکیت کے کاغذات، یا مارگیج اسٹیٹمنٹ؛
 - b. مکین کے نام ایک رہائشی یوٹیلٹی بل (گیس یا بجلی) جو ایک یوٹیلٹی کمپنی (مثلاً نیشنل گرڈ یا کون ایڈیسن) کے ذریعے جاری کیا گیا ہو، مورخہ پچھلے 60 دنوں کے اندر کا ہونا لازمی ہے؛
 - c. جائے رہائش کو فراہم کی جانے والی کیبل ٹی وی خدمات کے لیے بل؛ اس پر والدین کا نام اور جائے رہائش کا پتہ درج ہونا ضروری ہے اور مورخہ پچھلے 60 دنوں کے اندر کا ہونا چاہیئے۔
 - d. وفاقی، ریاستی یا مقامی حکومتی ایجنسی بشمول IRS، شہری رہائشی انتظامیہ، وفاقی دفتر برائے پناہ گزین تصفیہ، انسانی وسائل کی انتظامیہ یا بچوں کی خدمات کی انتظامیہ (ACS) یا ایک ACS ذیلی ٹھیکیدار کے سرنامہ پر دستاویز یا خط جس پر مکین کا نام اور پتے کی نشاندہی کی گئی ہو؛ مورخہ پچھلے 60 دنوں کے اندر کا ہونا لازمی ہے؛

- e. جائے رہائش کے لیے ایک موجودہ ملکیت کے ٹیکس کا بل؛
- f. رہائش گاہ کے لیے پانی کا بل، مورخہ پچھلے 60 دنوں کے اندر کا ہونا لازمی ہے؛
- g. کرائے کی رسید جس پر جائے رہائش کا پتہ شامل ہو؛ مورخہ پچھلے 60 دنوں کے اندر کا ہونا لازمی ہے؛
- h. ریاستی، شہری یا دیگر حکومت کی جاری کردہ شناخت (بشمول آئی ڈی این وائی سی کارڈ کے)، جو ختم نہیں ہوئی ہے اور جس پر جائے رہائش کا پتہ شامل ہے؛
- i. پچھلے کیلنڈر سال کا آمدنی کے ٹیکس کا فارم؛
- j. نیویارک ریاست کا سرکاری ڈرائیور لائسنس یا لرنرز پرمٹ جو ختم نہیں ہوا ہے؛
- k. آجر کی جانب سے پچھلے 60 دنوں کے اندر جاری کیے گئے سرکاری بے رول کے دستاویزات جیسے کہ بے اسٹب بمع گھر کا پتہ، ٹیکس کاٹے جانے کے مقصد سے جمع کیا جانے والا فارم یا بے رول رسید (آجر کے سرنامے پر ایک خط کافی نہیں ہے)؛ اس پر گھر کا پتہ لازماً شامل ہونا چاہیئے اور مورخہ پچھلے 60 دنوں کے اندر کا ہونا چاہیئے؛

- a. ووٹر رجسٹریشن دستاویزات، اس پر والدین کا نام اور جائے رہائش کا پتہ درج ہونا چاہیئے؛
- m. جائے رہائش پر مبنی مستند رکنیت کے دستاویزات (مثلاً مضافاتی علاقے کے مکینوں کی اسوسی ایشن)، اس پر والدین کا نام اور جائے رہائش کا پتہ درج ہونا چاہیئے؛
- n. بچے کی تحویل کا ثبوت، بشمول لیکن انہی تک محدود نہیں، عدالتی تحویل احکامات یا سرپرستی کے کاغذات؛ دستاویزات لازماً پچھلے 60 دنوں میں جاری کیے گئے ہوں اور ان پر طالب علم کا نام اور جائے رہائش کا پتہ شامل ہونا چاہیئے۔

مذکورہ بالا میں سے کوئی بھی دستاویز اکیلا کافی نہیں ہوگا؛ دو دستاویزات جمع کروانے لازمی ہیں۔ رہائش کے دو ثبوت مطلوب ہیں، سوائے ان صورتوں کے جہاں ایک تیسرے فریق نے حلف نامے (منسلک 8 ملاحظہ کریں) کا ایک دستاویز جمع کروادیا ہو (جیسا کہ ذیل پیرا 2 میں بیان کیا گیا ہے)۔ ایک ٹیلیفون کا بل، کریڈٹ کارڈ کا بل، یا طبی بیمے (بیلٹھ انشورنس) کا کارڈ رہائش کے ثبوت کے طور پر قابل قبول نہیں ہے۔

2. اگر والدین ایک اپارٹمنٹ یا گھر میں ذیلی کرایہ دار ہیں، یا اگر ایک سے زیادہ خاندان ایک جگہ رہائش پذیر ہیں اور صرف ایک کے نام کرایہ نامہ ہے یا گھر کا ایک ہی مالک ہے، رہائش کے ثبوت کے لیے والدین کے لیے ایک "پتہ کا حلف نامہ" پیش کرنا لازمی ہے، جس پر بنیادی کرایہ نامہ کے حامل اور اس کے ساتھ ہی

والدین، دونوں کے دستخط ہونا لازمی ہیں جو اس بات کی تائید کریں کہ یہ خاندان اس گھر میں رہائش پذیر ہے، اور دو مزید دستاویزات جو اہل خانہ کے گھر کے پتے کی تصدیق کریں۔ پتے کے حلف نامے پر دستخط کو تصدیق شدہ (نوٹرائز) ہونے کو ترجیح دی جاتی ہے، لیکن نوٹرائز دستخط کی عدم موجودگی میں حلف نامے کو ایک ایسے اضافی دستاویز کے ساتھ قبول کیا جا سکتا ہے جو بنیادی کرایہ نامہ رکھنے والے اور والدین کی اس اپارٹمنٹ یا گھر میں رہائش کی تصدیق کرے۔ اگر والدین اس قسم کے رہائش کے حلف نامے کو حاصل کرنے کے قابل نہیں ہیں تو یہ ایک تیسرے فریق کا تحریر بیان جمع کروا سکتے ہیں جس میں اس حقیقت کی تصدیق کی گئی ہو کہ والدین ایک مخصوص پتے پر رہائش پذیر ہیں ("تیسرے فریق کا حلف نامہ" منسلک 8 ملاحظہ کریں) اس کے ساتھ مذکورہ بالا حصہ VII.A.1 سے دیگر دو دستاویز جو یہ تصدیق کریں کہ اہل خانہ اس پتے پر رہائش پذیر ہیں۔

3. اگر والدین کے نیویارک شہر میں ایک سے زیادہ گھر ہیں تو، اسکول کی رجسٹریشن کے مقصد کے لیے اس گھر کو رہائش کے طور پر استعمال کیا جائے گا جس میں بچہ رہتا ہے۔

4. اگر گھر کے پتے کے ثبوت کی معقولیت کے متعلق کوئی سوالات ہیں یا والدین مناسب کاغذات مہیا نہ کر سکیں تو دفتر برائے طالبانہ اندراج یا اسکول، جہاں مناسب ہو، طالب علم کو اسکول میں عارضی طور پر داخلہ دے گا۔ والدین کو عارضی داخلے کا نوٹس دیا جائے گا جس میں یہ درج ہوگا کہ طالب علم کو پتے کی تحقیقات کا نتیجہ واضح ہونے تک اسکول میں عارضی طور پر داخلہ دیا جا رہا ہے (منسلک نمبر 4 ملاحظہ کریں)۔ وہ اسکول جس میں طالب علم رجسٹر ہے، اس ضابطہ کے "دھوکا دہی اور رہائش کی تفتیش" کے متعلق مندرجہ ذیل طریق کار کے مطابق رہائش کی تصدیق کے لیے تفتیش کا آغاز کرنے کے لیے ذمہ دار ہے۔ طالب علم کو تحقیقات کی کارروائی کے دوران اسکول آنے سے روکا نہیں جاسکتا اور وہ کلاس میں شرکت کرنے کا اہل ہے۔

5. جو طلبا بے گھر ہیں ان کے لیے بنیادی کرایہ نامہ/ کرایہ دار پتے کا حلف نامہ جمع کروانے کی ضرورت نہیں ہے، جیسا کہ مککنی وینٹو ایکٹ میں بیان کیا گیا ہے۔

B. دھوکا دہی اور رہائش کی تفتیش

اگر طالب علم کے پتے کے بارے میں کوئی سوالات ہیں یا یہ اندیشہ ہے کہ طالب علم کو رجسٹر کروانے کے لیے ایک غلط پتہ استعمال کیا گیا تھا تو، اسکول کے لیے مسئلہ کا انکشاف ہونے کے 30 دنوں کے اندر پتے کی تفتیش کا آغاز کرنا لازمی ہے۔

1. اگر یہ تعین کیا جاتا ہے کہ طالب علم ایک ایسے پتے پر رہتا ہے جو اس کو اس کے موجودہ اسکول میں شرکت کرنے کے لیے نابل بنا دیتا ہے تو پرنسپل کے لیے لازمی ہے کہ وہ فیلڈ سپورٹ سینٹر کے رابطہ فرد کو تفتیش کے نتائج فراہم کرے۔ فیلڈ سپورٹ سینٹر رابطے کا فرد نتائج کا جائزہ لے گا اور اگر یہ مناسب سمجھیں تو، یہ فیلڈ سپورٹ کے مساعد اعلیٰ یا نامزد کردہ کو منتقلی کی تجویز کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، فیلڈ سپورٹ سینٹر کے رابطہ فرد طالب علم کے رہائش کے اصلی پتے کا تعین کرے گا۔¹¹ فیلڈ سپورٹ سینٹر کے مساعد اعلیٰ یا ان کے نامزد کردہ کے لیے تفتیش کے کاغذات کا جائزہ لینا اور اس بات کا تعین کرنا لازمی ہے کہ آیا یہ منتقلی منظوری کے لیے کافی ہیں۔ فیلڈ سپورٹ سینٹر کے مساعد اعلیٰ یا ان کے نامزد کردہ کے لیے مساعد اعلیٰ برائے برو اندراج اور / یا پرنسپل کو طالب علم کی منتقلی کی منظوری سے آگاہ کرنا لازمی ہے۔

2. اگر طالب علم کو منتقل کیا جاتا ہے تو، پرنسپل کے لیے والدین کو تحریری اطلاع نامہ دینا لازمی ہے جس میں ذیل بیان کیا گیا ہو:

a. تفتیش کے نتائج؛ اور

b. طالب علم موجودہ اسکول میں شرکت کرنے کا مستحق نہیں ہے اور اسے مناسب اسکول میں منتقل کر دیا جائے گا؛ اور

¹¹ عارضی رہائش گاہ میں رہنے والے طلبا کے لیے، رہائش کے دستاویزات کی یہ تفتیش اور مطلوبات مککنی وینٹو میں قائم کیے تحفظاتی اقدامات کے موقوف پر ہیں۔

- c. اس نئے تقرر کردہ اسکول کا نام، نمبر، اور پتہ، جس کے لیے طالب علم ہے اور مساعدِ اعلیٰ برائے برو اندراج کی جانب سے تعین کردہ منتقلی کی موثر تاریخ؛ اور
- d. اسکول کی معاونت کرنے والے فیلڈ سپورٹ سینٹر کے مساعدِ اعلیٰ یا ان کے نامزد کردہ سے اطلاع نامے کے خط کے موصول ہونے پانچ دنوں کے اندر تفتیش کے نتائج کی اپیل کرنے کا حق۔
3. طالب علم کی منتقلی کے حکم کو، اپیل کے نتیجے تک وقتی طور پر روک لیا جائے گا تاوقتیکہ فیلڈ سپورٹ مساعدِ اعلیٰ یا نامزد، پرنسپل اور مساعدِ اعلیٰ برائے برو اندراج کی مشاورت کے ساتھ یہ تعین کرے کہ یہ غیر مناسب ہے۔ اپیل کے نتیجے کو دس اسکولی دنوں کے اندر جاری کیا جانا چاہیئے۔
4. ایک مناسب منتقلی اسکول کا تعین کرنے کے لیے، والدین کو قابل تصدیق پتے کا ثبوت جمع کروانا ہو گا۔
- a. اگر پتے کی تفتیش کے طریق کار کے ذریعے طالب علم کے اصلی زون کی تصدیق کی جاتی ہے تو موجودہ اسکول یا پیشکش کیے جانے والے اسکول کا پرنسپل تحریری اطلاع نامے میں درج فہرست کر کے اہل خانہ کو زون شدہ اسکول میں بھیجے گا (B2 ملاحظہ کریں)۔
- b. اگر طالب علم کا زون اسکول نہیں ہے یا یہ بائی میں شرکت کرنے کا اہل ہے تو مساعدِ اعلیٰ برائے برو اندراج نئے اسکول کا تعین کرے گا۔ ایک دوسرے برو کے اسکول میں منتقلی کے لیے، مساعدِ اعلیٰ برائے برو اندراج موصول کرنے والے برو کے نئے اسکول کا تعین کرے گا اور اگر مناسب ہو تو بچے کو رجسٹر میں داخل کرے گا۔
- c. اگر یہ تعین کیا جاتا ہے کہ طالب علم نیو یارک شہر میں نہیں رہتا ہے تو اسکو شہر میں رہائش نہ رکھنے والا تصور کیا جائے گا، اس صورت میں والدین کو طالب علم کی شرکت کے دورانے کے دوران چانسلر کے ضابطے A-125 کے مطابق فیس ادا کرنی ہو گی، اور فیصلہ کیے جانے والے سمسٹر کے اختتام پر طالب علم کو شہر میں رہائش نہ رکھنے والے کے طور پر درخواست کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ، طالب شہر میں رہائش نہ رکھنے والے طور رہنے کی درخواست دینے کا حق کھو دے گا۔

خاص حالات

.VIII

- A. گمشدہ بچے
- اگر یہ شبہ ہو کہ جو طالب علم اسکول میں داخل کیا جا رہا ہے وہ ایک "گمشدہ بچہ" ہے، یا بچے کو اپنے ایسے حقیقی والدین سے چھین لیا گیا ہے جو نگرانی کا حق رکھتے ہیں تو پرنسپل کے لیے بچے کو درج کرنا اور مقامی پولیس تھانے سے فوراً رابطہ کرنا لازمی ہے۔
- B. خود مختار نابالغان (16-17 سال کی عمر)
1. صرف وہ طلبا جو خود مختار ہیں اور اپنے والدین سے علیحدہ رہ رہے ہوں اور جو عارضی والدین کی زیر نگہداشت نہیں ہیں یا انکو اس کی ضرورت نہیں ہے تو ان کو خود مختار سمجھا جا سکتا ہے۔ اگر یہ تعین کیا جاتا ہے کہ طالب علم خود مختار ہے، تو اسے رجسٹر کروانے کے لیے والدین کا اس کے ہمراہ ہونا لازمی نہیں ہے۔ ذیل سوالات سے یہ تعین کرنے میں مدد مل سکتی ہے کہ آیا کوئی طالب علم خود مختار ہے:
- a. کیا والدین نے سرپرستی کی ذمہ داری سے کنارہ کشی اختیار کر لی ہے؟
- b. کیا طالب علم والدین سے علیحدہ رہ رہا ہے یا گھر پر کرایہ ادا کر رہا ہے؟
- c. کیا طالب علم اپنے معاملات خود طے کر رہا ہے؟
- d. طالب علم نے اپنے والدین سے آخری مرتبہ کب رابطہ کیا تھا؟
- ایک طالب علم سے خود مختاری کے حلف پر دستخط کرنے کہا جا سکتا ہے (منسلک نمبر 5 ملاحظہ کریں)
2. نابالغ کے نام کرایہ کی رسید، رہائش فراہم کرنے والے فرد کی جانب سے بیان یا نابالغ شخص کی طرف سے حلف نامہ رہائش کے ثبوت کے طور پر پیش کیے جاسکتے ہیں۔
3. ایسی صورتوں میں جب طالب علم 18 سال سے کم عمر ہے اور شادی شدہ ہے، ایسا طالب علم خود مختار ہے۔
- C. وہ بچے جنکے والدین ایک ساتھ نہیں رہتے ہیں
1. کسی بچے کی صرف ایک قانونی جائے رہائش ہوسکتی ہے۔ جس بچے کے والدین علیحدہ رہتے ہوں اس بچے کی رہائش، اس والدین کی رہائش گاہ کو سمجھا جائے گا جو بچے کو نگہداشت فراہم کرتا ہو۔

2. اگر والدین کو بچے کی مشترکہ سرپرستی دی گئی ہے تو بچے کی جائے رہائش اس والدین کی رہائش گاہ ہوگی جس کے پاس اسکی بنیادی حقیقی سرپرستی ہے۔
- D. بے گھر، تنہا اور گھر سے بھاگے ہوئے نوجوان¹²
1. توضیحات:
- a. ایک بے گھر بچہ وہ ہوتا ہے جس کے پاس رات کو مستقل، باقاعدہ، اور معقول رہائش نہ ہو۔ اس میں مندرجہ ذیل بچے شامل ہیں جو:
- ایک دوست، ایک رشتہ دار یا کسی اور کے ساتھ رہ رہا ہو کیونکہ ان کے اہل خانہ نے معاشی تنگدستی یا اس سے ملتی جلتی وجوہات (جن کا حوالہ بطور "ڈبل اپ" کے دیا جاتا ہے) کے باعث اپنا گھر کھو دیا ہو یا متبادل معقول سہولیات کی کمی کے باعث ایک موٹل، ہوٹل، ٹریلر پارک یا پڑاؤ ڈالنے والے میدان (کیمپنگ گراؤنڈ) میں رہتا ہے؛ یا
 - عوامی یا نجی طور پر چلائے جانے والی ایسی امدادی پناہ گاہ میں رہتا ہے جس کو عارضی طور پر رہائشی سہولیات فراہم کرنے کے لیے تشکیل دیا گیا ہے (جن میں کاروباری ہوٹل، متجمع پناہ گاہیں اور دماغی طور بیمار افراد کے لیے عارضی رہائش گاہ شامل ہیں)، یا
 - عارضی والدین کے ساتھ تقرری کے لیے انتظار کر رہا ہے،
 - ایسی عوامی یا نجی جگہ پر رہ رہا ہے جس کی ساخت عام طور پر باقاعدہ سونے کی سہولت کے طور پر نہیں ہے یا اس کو عموماً اس مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا جاتا، یا
 - گاڑیوں، پارک، عوامی مقامات، ترک کردہ عمارتوں، غیر معیاری رہائش گاہوں، بس، یا ٹرین اسٹیشن یا ان سے مماثل ماحول میں رہ رہا ہے۔
- b. تنہا نوجوان کا مطلب ایک ایسا نوجوان ہے جو جسمانی طور پر والدین یا سرپرست کی زیر نگرانی نہیں ہے اور مذکورہ بالا قائم کی گئی توضیحات پر پورا اترتا ہے۔
2. ایک بے گھر، تنہا گھر سے بھاگا ہوا بچہ اپنے موجودہ اندراج کے اسکول میں رہ سکتا ہے یا ایک ایسے نئے اسکول میں منتقلی کروا سکتا جس کے لیے یہ اپنی رہائش کی بنیاد پر اہلیت رکھتا ہے اور جہاں قابل اطلاق ہو، اسکول کے داخلے کے معیار پر پورا اترتا ہو۔ بائی اسکول کے بے گھر بچوں سے ایک دوسرے اسکول میں منتقلی کروانے کے لیے سفر کی دشواری ثبوت فراہم کرنا مطلوب نہیں ہے۔¹³ نئی رہائش کی بنیاد پر اگر ایک طالب علم نئے اسکول میں شرکت کرنے کا انتخاب کرتا ہے تو اسکول کو فوراً بے گھر یا تنہا بچے کو مندرج کرنا چاہیئے، چاہے بچہ یا تنہا طالب علم اندراج کے لیے عام طور پر مطلوبہ ریکارڈ کو پیش کرنے قابل نہ ہو۔ بے گھر بچوں کے حقوق کے بارے میں مزید معلومات کے لیے چانسلر کا ضابطہ A-780 ملاحظہ کریں۔
3. وہ بچے جو گھریلو تشدد کی وجہ سے رہائشی پروگراموں میں رہ رہے ہوں انکا شمار بھی بے گھر بچوں کی تعریف میں کیا جاتا ہے۔ گھریلو تشدد والے رہائشی پروگراموں میں رہنے والے بچوں کا پتہ خفیہ رکھا جاتا ہے اس کے لیے یا تو والدین کی طرف سے دیا گیا ڈاک خانے کا پتہ درج کیا جاتا ہے یا ضلع کے دو عددی نمبر اور اس کے بعد حروف "DV" اور پھر کاؤنٹی، برو، ریاست اور زپ کوڈ کو استعمال کر کے ایک پتہ تخلیق کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً ضلع 1 = Box 01 DV, New York, New York 10002
4. مستقل پتہ کا نہ ہونا کسی بچے کو اسکول میں داخلہ نہ دینے کی جائز بنیاد نہیں بن سکتا ہے۔ یہ طلبا ممکنہ طور پر بے گھر افراد کی معاونت کے ایکٹ (42 USC 11431) کے زمرہ VII اور چانسلر کے ضابطہ A-780 کے مطابق نیویارک شہر کے پبلک اسکول میں فوراً اندراج اور داخلے کے مستحق ہیں۔
5. ایک تنہا طالب علم ایک ایسا بے گھر بچہ ہے جو والدین یا سرپرست کی زیر نگرانی نہیں ہے۔ ایک تنہا طالب علم کے لیے اسکول میں اندراج یا منتقلی کروانے کے لیے کسی بالغ کے ہمراہ آنا لازمی نہیں ہے۔ اندراج کے عمل یا اسکول کے اہلکاروں کے لیے، جہاں قابل اطلاق ہو، اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ خدمات برائے اطفال کی انتظامیہ کو مطلع کیا جائے یا نہیں، طالب علم کی عمر اور صورت حال کو زیر غور لانا لازمی ہے۔

¹² تنہا / گھر سے بھاگے ہوئے نوجوان میں وہ طالب علم شامل ہے جو گھر سے بھاگے ہوئے نوجوانوں کے رہائشی پروگرام میں رہائش پذیر ہو۔

¹³ سفر میں دشواری کے منتقلی صرف بائی اسکول کی سطح پر قابل اطلاق ہیں۔

6. ایک بے گھر بچے کو دستاویزات کی بشمول رہائش کے ثبوت کی کمی کے باعث اسکول میں فوری اندراج کروانے سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

7. ترقی پانے والے گریڈ (پری کنڈر گارٹن، کنڈر گارٹن، 6 گریڈ اور 9 گریڈ) کے داخلے کی کارروائی میں شرکت کرنے والے بے گھر طلبا کو مستقل رہائش گاہ میں رہنے والے طلبا ہی کی طرح داخلے کے لیے مساوی ترجیح دی جانی چاہیے۔

E. عارضی والدین کے زیر نگہداشت طلبا

عارضی (foster care) والدین کی زیر نگہداشت وہ طلبا جو کہ عارضی نگہداشت کے گھر تبدیل کرتے ہیں، انہیں اپنے آغاز کرنے والے اسکول میں رہنے کا حق ہے یا یہ اس اسکول کے مستحق ہیں جس کے لیے یہ اپنے نئے پتے کی بنیاد پر جغرافیائی طور پر شرکت کرنے کے اہل ہیں۔ ہائی اسکول کے عارضی والدین کی زیر نگہداشت وہ بچے جو اپنی رہائش گاہ تبدیل کرتے ہیں، اگر ان کا نیا عارضی نگہداشت کا گھر اسکول کے لیے سفر میں دشواری پیدا کرتا ہے تو، سفر میں دشواری کی منتقلی کی کارروائی کے مرحلوں کی مطلوبات کو پورا کیے بغیر عارضی نگہداشت کے نئے گھر کے قریبی اسکول میں طالب علم کو منتقل کیا جا سکتا ہے۔

F. گھریلو یا اسپتال میں تعلیم سے واپس آنے والے طلبا

ایک ایسا طالب علم جو کہ گھریلو یا اسپتال کی تعلیم سے واپس آ رہا ہے اس کو اپنے سابقہ اسکول میں واپس جانے کا حق ہے ماسوائے دفتر برائے طالبانہ اندراج، اہل خانہ کی مشاورت کے ساتھ اس بات کا تعین کرتا ہے کہ ایک مختلف اسکول میں تقرری موزوں رہے گی۔

G. تحویل سے واپس آنے والے طلبا

ریاستی، شہری یا نجی ایجنسیوں کی نگہداشت سے پبلک اسکولوں میں واپس آنے والے طلبا تیز تر اور مناسب تعلیمی تقرری کے مستحق ہیں۔ نیویارک ریاست دفتر برائے بچوں اور اہل خانہ کی خدمات (OCFS) اور خدمات برائے اطفال کی انتظامیہ (ACS) کے زیر اہتمام ایجنسیوں کی طرح ان سہولیات میں گروپ ہومز، نفسیاتی مراکز، نشوونما مراکز، نگران کاری مراکز، گھریلو معالجہ مراکز شامل ہیں۔ طلبا سے اسکول میں اندراج کروانے سے قبل نگران کار ایجنسی کی جانب سے رہائی کے خطوط فراہم کرنا مطلوب نہیں ہے۔

1. جیسے ہی ایجنسی اس بات کا تعین کرتی ہے اسکول واپس آنے کے لیے ایک تقرری کی تجویز کی جائے گی، ایجنسی کو مناسب دفتر برائے طالبانہ اندراج کے خاندانی استقبالیہ مرکز کو متعلقہ اسکولی ریکارڈ، بشمول IEP کے ساتھ طالب علم کی حیثیت میں تبدیلی کی وضاحت کا خط بھیجنا چاہیے۔

2. نیویارک شہر پبلک اسکولوں میں دوبارہ درج ہونے والے طلبا کی طرح نیویارک شہر کے اندر یا باہر سے کسی نگران کاری کی سہولت سے واپس آنے والے طلبا کے پاس اس دستاویز میں حوالہ دی گئی اندراجی پالیسیوں کے تحت ان اسکولوں میں عدالتی حکم کے ایک تقویمی سال کے اندر واپس جانے حق ہے جن میں یہ فیصلے سے قبل درج تھے۔ دفتر برائے طالبانہ اندراج، طالب علم اور والدین کی مشارکت کے ساتھ اس بات کا تعین کر سکتا ہے کہ سابقہ اسکول موزوں نہیں ہے اور اسی لیے یہ ایک مختلف تقرری کی نشان دہی کر سکتا ہے۔

3. طلبا سے اسکول میں اندراج کروانے سے قبل نگران کار ایجنسی کی جانب سے رہائی کے خطوط فراہم کرنا مطلوب نہیں ہے۔

H. معطلی سے واپس آنے والے طلبا

1. وہ طلبا جن کو معطل کیا جا چکا ہے ان کے پاس اس اسکول میں واپس جانے کا حق ہے جس سے ان کو معطل کیا گیا تھا ماسوائے طالب علم رضاکارانہ طور پر اپنی منتقلی ایک دوسرے اسکول میں کروا لے یا چانسلسر کے ضابطے A-450 کے تحت غیر رضاکارانہ طور پر اسکو منتقلی کر دیا جائے۔ گریڈ 8 کے معطل کیے جانے والے وہ طلبا جن کو اگلے موسم خزاں میں گریڈ 9 میں ایک نشست تقرر کی جا چکی ہے ان کے پاس گریڈ 8 کی ترقی کی مطلوبات کو پورا کرنے کے بعد اس نشست کا حق ہو گا۔

2. اسکول منتقل کیے گئے یا ترقی پانے والے طلبا کو ان کی سابقہ "معطلی" کی حیثیت کی بنیاد پر داخلے سے انکار نہیں کر سکتے ہیں۔

IX. فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع / منتقلی کی کارروائی

A. تعلیمی سال کے اختتام پر طلبا کی منتقلی

1. جون میں "بھیجنے" والا اسکول، "موصول" کرنے والے اسکول کو ستمبر میں ترقی پانے والے عام تعلیم اور خاص تعلیم کے طلبا کی فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع دیتا ہے۔
2. بھیجنے" والے اسکول کے پرنسپل کو فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاعات پر دستخط کرنا اور اس بات کی تصدیق کرنا لازمی ہو گی کہ تمام کارروائی اور ٹیکوں کے ریکارڈ کی معلومات درست اور مکمل ہیں۔ خاص تعلیم کے جائے وقوع کے منتظم یا اس کے نامزد کردہ کو خاص تعلیم کی جانچ فہرست پر دستخط کرنا چاہیے۔
3. تمام "موصول" کرنے والے اسکولوں کو آنے والے طلبا کا ریکارڈ دیکھنے کے لیے عملہ کے ایک رکن کو مقرر کرنا چاہیے۔ اگر کوئی معلومات موجود نہیں ہیں تو "موصول" کرنے والے اسکول کو فوراً "بھیجنے" والے اسکول کو مطلع کرنا چاہیے۔
4. مجموعی ریکارڈ، خاص ڈاکٹری پیکٹ، اور دیگر خفیہ ریکارڈ کا معائنہ پرنسپل کا خاص طور پر تعینات کیا گیا عملہ کرتا ہے، ان ریکارڈز کو عموماً جون کے پہلے دو ہفتوں میں ریکارڈ کے منتقلی کے دن کو "موصول" کرنے والے اسکول کو بھیجا جاتا ہے۔ تعلیمی سال کے ختم ہونے تک تمام اسکولوں کو یہ کارروائی مکمل کر لینی چاہیے۔

B. فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاعات کی کارروائی کے استعمال کی وجوہات

- جون میں فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاعات کے ذریعے طلبا کو ایک اسکول سے دوسرے اسکول میں صرف مندرجہ ذیل وجوہات کی بنا پر بھیجا جاتا ہے:
1. اونچی سطح کے اسکول میں ترقی (پبلک یا غیر پبلک) یعنی ایلیمینٹری اسکول سے جونیئر ہائی / انٹرمیڈیٹ اسکول یا انٹرمیڈیٹ اسکول سے ہائی اسکول؛
 2. اسکول بند ہونے، کھلنے یا دوبارہ منظم ہونے کی صورت میں؛
 3. اسکولوں کو کسی بھی وجہ سے سال کے کسی بھی اور وقت، طلبا کی فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع نہیں دے سکتے۔

C. اجتماعی اسکولی ضلع کے اسکول، طلبا کو ضلع 75 - شہر پیما پروگرام اسکولوں میں فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع نہیں دے سکتے۔

D. ضلع 75 کے طلبا کو غیر ضلع 75 میں فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع اسی صورت میں دی جا سکتی ہے اگر طالب علم نے ہائی اسکول داخلہ جاتی کارروائی میں حصہ لیا ہو اور کمیٹی برائے خاص (CSE) کی دوبارہ تشخیص کو مکمل کیا جا چکا ہو اور IEP ایک اجتماعی اسکول کے ماحول کی عکاسی کرے۔

E. عام تعلیم کے وہ طلبا جو فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاعات کی تیاری کے وقت محکمہ تعلیم کی گھریلو تعلیم یا اسپتال میں اسکول میں شرکت کر رہے ہیں ان کو اشاعت شدہ فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاعات میں شامل نہیں کیا جاسکتا کیونکہ وہ اسکول کے عام رجسٹر میں نہیں ہیں۔

F. کسی بھی طالب علم کو پانچ برو سے باہر فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع نہیں دی جا سکتی۔

X. معافی

یہ ضابطہ یا اسکا کوئی بھی جز چانسلسر یا اسکے نامزد کے ذریعے مستثنیٰ کیا جاسکتا ہے اگر یہ تعین کیا جائے کہ ایسا کرنا اسکولی نظام کے بہترین مفاد میں ہے۔

.XI استفسارات

فیکس: 212-374-5568	اندراج، داخلے اور منتقلی کی مطلوبات کے متعلق اسفسارات کو ذیل کو بھیجا جانا چاہیئے: دفتر برائے طالبانہ اندراج	ٹیلیفون: 718-935-2009
فیکس: 212-374-5751	حاضری کے رہنما خطوط اور ضابطے کے متعلق اسفسارات کو ذیل کو بھیجا جانا چاہیئے: دفتر برائے اسکول اور نوجوانان فروغ دہی - لازمی ذمہ داریاں	ٹیلیفون: 212-374-6095
فیکس: 212-802-1678	ضلع 75 میں داخلے اور منتقلی کے متعلق اسفسارات کو ضلع 75 کو بھیجا جانا چاہیئے:	ٹیلیفون: 212-802-1500
فیکس: 917-521-3649	ضلع 79 میں داخلے اور منتقلی کے متعلق اسفسارات کو ضلع 79 بھیجا جانا چاہیئے:	ٹیلیفون: 917-521-3639

(NON-PARENT CUSTODIAN AFFIDAVIT) غیر والدینی نگران کا تصدیق نامہ

تاریخ (Date): _____

(STUDENT INFORMATION) طالب علم کی معلومات

(MIDDLE NAME) نام درمیانی		(FIRST NAME) پہلا نام	(LAST NAME) آخری نام
(GENDER) (Optional) (اختیاری) صنف جنس (F / M) لڑکا / لڑکی	(AGE) عمر	(DATE OF BIRTH) تاریخ پیدائش (mm/dd/yyyy) (سال / دن / مہینہ)	(STUDENT ID #) طالب علم آئی ڈی نمبر
(APT #) # اپارٹمنٹ	(HOME ADDRESS) (house number and street) (گھر کا پتہ (گھر کا نمبر اور سڑک))		
(HOME PHONE NUMBER) گھر کا فون نمبر ()	(ZIP CODE) زپ کوڈ	(STATE) ریاست	(BOROUGH) برو

(NON-PARENT CUSTODIAN INFORMATION) غیر والدینی نگران کی معلومات

(RELATIONSHIP TO STUDENT) طالب علم سے رشتہ	(FIRST NAME) پہلا نام	(LAST NAME) آخری نام
(APT #) # اپارٹمنٹ	(HOME ADDRESS) (house number and street) (گھر کا پتہ (گھر کا نمبر اور سڑک))	
(ZIP CODE) زپ کوڈ	(STATE) ریاست	(BOROUGH) برو
(CELL PHONE NUMBER) سیل فون نمبر ()	(WORK PHONE NUMBER) کام کا فون نمبر ()	(HOME PHONE NUMBER) گھر کا فون نمبر ()

یہ طالب علم میرے ساتھ رہائش پذیر ہے اور میں ذیل کی وجوہات کی بنا پر نگران کاری فراہم کر رہا ہے:

(This student is living with me and I am providing custodial care for the following reasons:)

--

طالب علم میرے ساتھ مذکورہ بالا جگہ پر ذیلی وقت تک رہائش پذیر ہوگا:

(The student will be residing with me at the location above for the following period of time)

(PARENT/GUARDIAN INFORMATION) والدین / سرپرست کی معلومات

(RELATIONSHIP TO STUDENT) طالب علم سے رشتہ	(FIRST NAME) پہلا نام	(LAST NAME) آخری نام
(APT #) # اپارٹمنٹ	(HOME ADDRESS) (house number and street) (گھر کا پتہ (گھر کا نمبر اور سڑک))	
(ZIP CODE) زپ کوڈ	(STATE) ریاست	(BOROUGH) برو
(HOME PHONE NUMBER) گھر کا فون نمبر ()	(WORK PHONE NUMBER) کام کا فون نمبر ()	(HOME PHONE NUMBER) گھر کا فون نمبر ()

نگران کاری کے ان انتظامات کے تبدیل ہونے کی صورت میں، میں طالب علم کے اسکول سے فوراً رابطہ کرنے پر متفق ہوں۔

(In the event that this custodial arrangement changes, I agree to contact the student's school immediately.)

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اس بچے کا نگران ہوں اور یہ میرے ساتھ مذکورہ بالا جگہ پر رہائش پذیر ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ مذکورہ بالا معلومات سچ اور درست ہیں۔

(I declare that I am the custodian of this child and that he/she is residing with me at the location noted above. I declare that the information provided above is true and correct.)

غیر والدین نگران کے دستخط (Non-Parent Custodian Signature): _____

STATE OF NEW YORK

SS:

COUNTY OF _____

Sworn to before me this _____ day of _____, _____ year

Notary Public

T&I-17275 (Urdu)

(PARENT AFFIDAVIT) والدین کا حلف نامہ

تاریخ (Date): _____

(STUDENT INFORMATION) طالب علم کی معلومات

(MIDDLE NAME) نام درمیانی نام	(FIRST NAME) پہلا نام	(LAST NAME) آخری نام
(GENDER) (Optional) (اختیاری) صنف جنس (F / M) لڑکا / لڑکی	(AGE) عمر	(DATE OF BIRTH) تاریخ پیدائش (mm/dd/yyyy) (سال / دن / مہینہ)
(STUDENT ID #) طالب علم آئی ڈی نمبر	(HOME ADDRESS) (house number and street) گھر کا پتہ (گھر کا نمبر اور سڑک)	(APT #) # اپارٹمنٹ
(HOME PHONE NUMBER) گھر کا فون نمبر ()	(ZIP CODE) زپ کوڈ	(STATE) ریاست
(BOROUGH) برو	(HOME PHONE NUMBER) گھر کا فون نمبر ()	(STATE) ریاست

(PARENT/ GARDIAN INFORMATION) والدین / سرپرست کی معلومات

(RELATIONSHIP TO STUDENT) طالب علم سے رشتہ	(FIRST NAME) پہلا نام	(LAST NAME) آخری نام
(HOME ADDRESS) (house number and street) گھر کا پتہ (گھر کا نمبر اور سڑک)	(HOME ADDRESS) (house number and street) گھر کا پتہ (گھر کا نمبر اور سڑک)	(HOME ADDRESS) (house number and street) گھر کا پتہ (گھر کا نمبر اور سڑک)
(CELL PHONE NUMBER) سیل فون نمبر ()	(WORK PHONE NUMBER) کام کا فون نمبر ()	(HOME PHONE NUMBER) گھر کا فون نمبر ()

(My child is not living with me for the following reasons): ذیل وجوہات کی بنا پر میرا بچہ میرے ساتھ رہائش پذیر نہیں ہے:

--

میرا بچہ میرے ساتھ رہائش پذیر نہیں ہے اور وہ مندرجہ ذیل فرد کے ساتھ ذیلی پتے پر رہائش پذیر ہے:

(My child does not reside with me and is residing with the following individual at the following address)

(RELATIONSHIP TO STUDENT) طالب علم سے رشتہ	(FIRST NAME) پہلا نام	(LAST NAME) آخری نام
(HOME ADDRESS) (house number and street) گھر کا پتہ (گھر کا نمبر اور سڑک)	(HOME ADDRESS) (house number and street) گھر کا پتہ (گھر کا نمبر اور سڑک)	(HOME ADDRESS) (house number and street) گھر کا پتہ (گھر کا نمبر اور سڑک)
(CELL PHONE NUMBER) سیل فون نمبر ()	(WORK PHONE NUMBER) کام کا فون نمبر ()	(HOME PHONE NUMBER) گھر کا فون نمبر ()

میرا بچہ اس فرد کے ساتھ مذکورہ بالا جگہ پر ذیلی وقت تک رہائش پذیر ہوگا:

(The student will be residing with me at the location above for the following period of time)

نگران کاری کے ان انتظامات کے تبدیل ہونے کی صورت میں، میں طالب علم کے اسکول سے فوراً رابطہ کرنے پر متفق ہوں۔

(In the event that this custodial arrangement changes, I agree to contact the student's school immediately.)

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اس بچے کا نگران ہوں۔ یہ اس فرد کے ساتھ مذکورہ بالا جگہ پر رہائش پذیر ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ مذکورہ بالا معلومات سچ اور درست ہیں۔
(I declare that I am the custodian of this child and that he/she is residing with me at the location noted above. I declare that the information provided above is true and correct.)

والدین کے دستخط (Parent Signature): _____

STATE OF NEW YORK

SS:

COUNTY OF _____

Sworn to before me this _____ day of _____, _____ year

Notary Public

6/29/09

T&I-17275 (Urdu)

والدین کی رہائش کا قسم نامہ

چانسلر کے ضابطے چانسلر کے ضابطہ A-101 کے مطابق، اگر والدین ایک اپارٹمنٹ یا گھر میں ذیلی کرایہ دار ہیں، یا اگر ایک سے زیادہ خاندان ایک جگہ رہائش پذیر ہیں اور صرف ایک کے نام کرایہ نامہ (لیز) ہے یا گھر کا ایک ہی مالک ہے، والدین کے لیے ایک تصدیق شدہ (نوٹرائز) کیا ہوا "پتہ کا حلف نامہ" پیش کرنا لازمی ہے، جس پر بنیادی کرایہ نامہ کے حامل اور اس کے ساتھ ہی والدین کے دستخط ہونا لازمی ہیں جو اس بات کی تائید کریں کہ یہ خاندان اس گھر میں رہائش پذیر ہے، اور کرایہ نامہ یا مکان کی ملکیت کے کاغذات منسلک کریں۔ اگر ایک والدین ہے گھر ہے تو یہ کرایہ نامہ رکھنے والے کی تصدیق اور دستخط کے بغیر اس فارم کو جمع کروا سکتا ہے۔

حصہ A : طالب علم کی معلومات - برائے مہربانی سیاہی سے واضح طور پر جلی حروف میں لکھیں۔

طالب علم کا آخری نام	طالب علم کا پہلا نام	جنس (اختیاری)	لڑکی / لڑکا
----------------------	----------------------	---------------	-------------

تاریخ پیدائش (سال/دن/مہینہ)	او ایس آئی ایس/# / طالبانہ آئی ڈی# (اگر دستیاب ہو)	ٹیلیفون #
-----------------------------	--	-----------

طالب علم کا موجودہ پتہ (گھر #، اسٹریٹ، اپارٹمنٹ # شہر ریاست اور زپ کوڈ)

حصہ B: والدین کی معلومات - برائے مہربانی سیاہی سے واضح طور پر جلی حروف میں لکھیں۔

والدین / سرپرست کا آخری نام	والدین / سرپرست کا پہلا نام
-----------------------------	-----------------------------

والدین / سرپرست کا موجودہ پتہ (گھر #، اسٹریٹ، اپارٹمنٹ # شہر ریاست اور زپ کوڈ)
--

گھر کا فون	کام کا فون	سیل فون	ای میل پتہ
------------	------------	---------	------------

حصہ C : بنیادی مکین / کرایہ دار کی معلومات - برائے مہربانی سیاہی سے واضح طور پر جلی حروف میں لکھیں۔

بنیادی مکین / کرایہ دار کا آخری نام	بنیادی مکین / کرایہ دار کا پہلا نام
-------------------------------------	-------------------------------------

بنیادی مکین / کرایہ دار کا موجودہ پتہ (گھر #، اسٹریٹ، اپارٹمنٹ # شہر ریاست اور زپ کوڈ)
--

گھر کا فون	کام کا فون	سیل فون	ای میل پتہ
------------	------------	---------	------------

والدین کے ساتھ کا رشتہ	قیام کا متوقع دورانیہ
------------------------	-----------------------

والدین کے ذریعے مکمل کیا جانا چاہیے:

_____ میں _____، والدین برائے _____
(طالب علم کا نام اور تاریخ پیدائش داخل کریں)

_____ بذریعہ ہذا تصدیق کرتا ہوں کہ میں ذیل کے ساتھ _____
(نام داخل کریں)

_____ ذیل پتے پر رہائش پذیر ہوں۔ _____
(لیز کے حامل اصل فرد کا پتہ اور رابطے کا نمبر داخل کریں)

میں سمجھتا ہوں کہ نیویارک شہر محکمہ تعلیم کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ میری رہائش کی تصدیق کے لیے حاضری کی تحقیق کریں بشمول اصل لیز کے حامل کے گھر کے دورے کے۔ میں یہ بھی سمجھتا ہوں کہ اسکول میں رجسٹریشن کا انحصار میری رہائش کے ذریعہ تعین کردہ اہلیت پر ہے، اور محکمہ تعلیم کو ان طلباء کی منتقلی کا حق ہے جنکے لیے رجسٹریشن کے وقت جھوٹے دستاویزات پیش کیے گئے تھے۔ اگر میری رہائش تبدیل ہوئی، تو میں اپنے بچے کے اسکول کو نئے پتے کے ثبوت مہیا کرنے پر رضامند ہوں۔

_____ والدین کے دستخط

STATE OF NEW YORK)

)ss:

COUNTY OF _____

Sworn to before me this _____ day of _____, year _____

Notary Public

اصل کرایہ نام کے حامل / کرایہ دار کے ذریعے مکمل کیا جانا چاہیے۔

_____ میں بذریعہ ہذا تصدیق کرتا ہوں کہ _____
(والدین اور بچے/ بچوں کا نام داخل کریں)

_____ میرے ساتھ ذیل پتے پر رہتے ہیں _____
(پتہ داخل کریں)

_____ میں جانتا ہوں کہ اس حلف نامے پر دستخط کر کے میں ذیل کی رہائش کی تصدیق کرتا ہوں _____
(نام داخل کریں)

میں یہ بھی سمجھتا ہوں کہ نیویارک شہر محکمہ تعلیم کو اس حلف نامے میں دیے گئے فریقین کی رہائش کی تصدیق کے لیے حاضری کی تحقیق کرنے کا حق حاصل ہے، بشمول میرے گھر کے دورے اور میرے ہمسایوں سے انٹرویو کرنے کے۔ محکمہ تعلیم کو مزید معلومات کی حاجت ہونے کی صورت میں مجھ سے درج ذیل کے نمبر (نمبروں) پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

_____ کرایہ نام کے اصل حامل کے دستخط:

STATE OF NEW YORK)

)ss:

COUNTY OF _____

Sworn to before me this _____ day of _____, year _____

Notary Public

عارضی داخلہ فارم

تاریخ

عزیزی:

والدین / سرپرست کا نام

ریاستی تعلیمی قانون (c) 101.7 اور چانسلر کے ضابطہ A-101 مطالبہ کرتا ہے کہ اپنے بچے کو اسکول میں رجسٹر کرواتے وقت پتہ کی معلومات دینا لازمی ہیں۔ ان معلومات کے ذریعے کسی بھی ہنگامی صورت حال میں اسکول آپ سے رابطہ کرسکتا ہے، آپ سے مؤثر طور پر تبادلہ خیالات کرسکتا ہے، اور جب ضرورت ہو، گھر کا دورہ کرسکتا ہے۔

آپ نے جو پتے کا ثبوت مہیا کیا ہے وہ چانسلر کے ضابطے A-101 میں بیان کردہ مطلوبات کی تکمیل نہیں کرتا ہے۔ اس کے نتیجے میں، آپکے بچے کو اسکول میں عارضی طور پر داخلہ دیا جارہا ہے جسکا انحصار پتہ کی تحقیقات اور / یا پتہ کی تصدیق کے لیے اضافی دستاویزات کے جمع کرانے پر ہے۔

اگر تحقیقات کے نتیجے سے معلوم ہوتا ہے کہ آپکا بچہ ایک ایسے پتہ پر رہائش پذیر ہے جو اس اسکول یا ضلع کے لیے زون شدہ نہیں ہے تو آپکے بچے کی منتقلی اسکے پتے کی بنیاد پر داخلہ کے لیے اہل مناسب اسکول میں کردی جائے گی۔

اس معاملہ میں آپکے تعاون کا شکریہ۔

بخلوص،

پرنسپل

- یا -

دفتر برائے طالبانہ اندارج

(AFFIDAVIT OF EMANCIPATION) خودمختاری کا حلف نامہ

طالب علم کا نام (Name of Student) _____ تاریخ پیدائش (Date of Birth) _____

والدین کے ساتھ رہائش پذیر نہ ہونے کا سبب (Reason for Not Living with Parents) _____

امداد کے ذرائع (Means of Support) _____

والدین سے مالی امداد وصول کر رہے ہیں؟ (Receiving Financial Support from Parent(s)?) ہاں (YES) نہیں (NO)

والدین سے موجودہ تعلقات (آخری بار ملاقات، رابطہ کیا، اتہ پتہ معلوم، وغیرہ)
Current Relationship to Parents (last seen, contacted, knowledge of whereabouts, etc.)

طالب علم کی صورتِ حال سے متعلق دیگر حقائق _____
(Other Facts Relevant to Student's Status)

میں بذریعہٴ ہذا یہ تصدیق کرتا ہوں کہ میں ایک خودمختار نابالغ ہوں۔
(I hereby affirm that I am an emancipated minor)

طالب علم کے دستخط (Signature of Student) _____

STATE OF NEW YORK

COUNTY OF _____

Sworn to before me this _____ day of _____, _____
year

Notary Public

رہائش سے متعلق سوال نامہ

والدین / سرپرست / طالب علم:

اس فارم کا مقصد مکنتی - وینٹو ایکٹ 42 U.S.C. 11435 پر توجہ دینا ہے اور اسے ہر طالب علم کے لیے مکمل کرنا لازمی ہے۔ آپ کی فراہم کردہ معلومات بصیغہ راز رہیں گی۔ آپ کی فراہم کردہ معلومات کی بنا پر آپ کے بچے کے خلاف امتیاز نہیں برتا جائے گا۔

براہ کرم طالب علم کی رہائش کے متعلق مندرجہ ذیل سوالات مکمل کریں تاکہ یہ تعین کرنے کے لیے مدد ملے کہ طالب علم کن خدمات کو موصول کرنے کا اہل ہو سکتا ہے۔

Note to schools/Temporary Housing Liaisons / عارضی رہائش گاہ کے رابطہ کار افراد کے لیے نوٹ: براہ کرم طلبا اور والدین کو یہ فارم مکمل کرنے میں مدد کریں۔
Please assist students and families in filling out this form. Do not simply include this form in the registration packet, because if the student qualifies as residing in temporary housing, the student is not required to submit proof of residency and other required documents that may be part of the registration packet.

طالب علم کا نام			
آخری	پہلا	درمیانہ	
او ایس آئی ایس #:	تاریخ پیدائش: (سال / دن / مہینہ)	صنف جنس	اسکول

برائے مہربانی طالب علم کے موجودہ رہائشی انتظامات کی شناخت کریں۔ براہ کرم ایک خانے پر نشان لگائیں:

صرف اسکولی استعمال کے لیے
School Use only

نشان لگائیں (✓)	رہائشی متبادلات سے متعلق سوال نامہ	ATS کوڈ
	(ڈبل اپ) (Double Up) کسی کے ساتھ رہنا رہائش کے چھوٹ جانے یا معاشی دشواری کے نتیجے میں کسی دیگر خاندان یا دیگر فرد کے ساتھ	D
	پناہ گاہ ہنگامی حالات کی یا عبوری پناہ گاہ	S
	عارضی نگہداشت کی تقرری کے لیے منتظر	A
	ہوٹل / موٹل ایسی جگہ رہنا جو کہ ہنگامی حالات کی یا عبوری پناہ گاہ نہیں ہے اور اسکے اخراجات برداشت کرنے ہوتے ہیں	H
	دیگر عارضی رہائشی صورت حال ٹریلر پارک، کیمپ گراؤنڈ، گاڑی، باغ، عوامی مقامات، متروکہ عمارت، سڑک یا کوئی بھی دیگر غیر مناسب رہائش کی جگہ	T
	مستقل رہائش گاہ وہ طالب علم جو کہ ایک مقررہ، معمول کی، اور مناسب رہائشی صورت حال میں ہے	P

اگر طالب علم ایک مستقل رہائش گاہ میں نہیں رہ رہا ہے، اگر مندرجہ ذیل کا اطلاق ہوتا ہے تو اس کی بھی نشان دہی کریں:

صرف اسکولی استعمال کے لیے
School Use only

تو تنہا نوجوان وہ نوجوان جو کہ طبیعی طور پر ایک والدین یا نگران کی زیر نگرانی نہیں ہے	یو پی اے سی یوتھ اگر اطلاق ہوتا ہو تو "Y" درج کریں
--	---

تاریخ

والدین / سرپرست کے دستخط

والدین / سرپرست کا نام (جلی حروف میں لکھیں)

ازراہ کرم اس فارم کو درخواست کے مطابق اپنے بچے کے اسکول کو واپس کریں۔

نوٹ: مذکورہ بالا دیا گیا جواب ان خدمات کا تعین کرنے میں مدد کرے گا جنہیں آپ یا آپکا بچہ مکنتی - وینٹو ایکٹ کے تحت موصول کرنے کے اہل ہیں۔ وہ طلبا جنکا تحفظ ایکٹ کے تحت کیا جاتا ہے وہ اسکول میں فوراً اندراج کے مستحق ہیں چاہے انکے پاس وہ دستاویزات موجود نہ ہوں جو عام طور پر درکار ہوتے ہیں، جیسے رہائش کا ثبوت، اسکولی ریکارڈز، مدافعتی ٹیکہ کاری کے ریکارڈز یا پیدائشی سرٹیفیکٹ۔ طالب علم کا اندراج ہو جانے کے بعد، نئے اسکول کے لیے طلبا کے تعلیمی ریکارڈز، بشمول مدافعتی ٹیکہ کاری کے ریکارڈ کی درخواست کرنے کے لیے سابقہ طور پر شرکت کیے جانے والے اسکول سے رابطہ کرنا لازمی ہے، اور عارضی رہائش گاہ میں رہنے والے طلبا [Students in Temporary Housing, (STH)] کے رابطہ کار (رابطہ کاران) کے لیے لازمی ہے کہ وہ طالب علم کی کسی بھی ضروری دستاویزات یا مدافعتی ٹیکہ کاری کے ریکارڈز، کے حصول میں مدد کریں۔ مکنتی - وینٹو ایکٹ کے تحت تحفظ حاصل کرنے والے طلبا مفت نقل و حمل اور دیگر خدمات کے بھی اہل ہو سکتے ہیں۔ براہ کرم چانسلر کا ضابطہ A-780 ملاحظہ کریں۔

یہ فارم "مکنتی - وینٹو بے گھر افراد کی امداد کے ایکٹ - عارضی رہائش گاہ میں رہنے والے والدین اور نوجوانوں کے لئے رہنمائی خطوط" نامی ایک صفحے کے منسلک کے ہمراہ ہے۔

ممکنی - وینٹو بے افراد کی امداد کا ایکٹ
عارضی رہائش گاہ میں رہنے والے والدین اور نوجوانوں کے لئے رہنمائی

موضوع	اہم معلومات
درج ذیل حالات میں رہنے والے بچوں کو ممکنی - وینٹو بے گھر افراد کی امداد کے ایکٹ کے تحت تعلیمی حقوق کے مقاصد کیلئے بے گھر سمجھا جائے گا:	<ul style="list-style-type: none"> پناہ گاہ، عارضی پناہ گاہ، موٹل، کیمپ گراؤنڈ، ہسپتال میں لاوارث چھوڑے گئے یا عارضی نگہداشت کے منتظر۔ گاڑی، پارک، عوامی مقام، بس، ٹرین یا متروک عمارت میں۔ رہائشی مکان نہ ملنے یا اس کا خرچ اٹھانے کے قابل نہ ہونے کی وجہ سے دوستوں یا رشتے داروں کے ساتھ رہنا۔
تن تنہا نوجوان	<ul style="list-style-type: none"> وہ نوجوان جو کہ طبعی طور پر والدین یا سرپرست کی زیر نگرانی نہیں ہے اور جو مندرجہ بالا مقررہ توضیحات کے مطابق ایک بے گھر کی تعریف پر پورا اترتا ہے۔ تن تنہا بے گھر نوجوان کے پاس وہی حقوق حاصل ہیں جو کہ ایک والدین یا سرپرست کے ساتھ رہنے والے بے گھر طالب علم کے پاس ہیں۔
ممکنی - وینٹو بے کے مطابق بے گھر ہونے کی تعریف پر پورا اترنے والے طلباء کے درج ذیل حقوق ہیں:	<ul style="list-style-type: none"> مفت تعلیم۔ زون شدہ اسکول میں فوراً اندراج۔ اسکول میں داخلہ، اس بات سے قطع نظر کہ وہ اپنے موجودہ ٹھکانے پر کب سے رہائش پذیر ہیں۔ اپنے اصل اسکول میں درج رہنا (بے گھر ہونے سے قبل یا آخری بار جس اسکول میں زیر تعلیم تھے) یا اپنے نئے زون اسکول میں تعلیم حاصل کرنے کا انتخاب کرنا۔ اسکول آنے جانے کے لئے نقل و حمل کی خدمات۔ اپنے حالات کی یا اندراج کے دستاویزات نہ ہونے کی بنا پر اسکول میں فوری اندراج سے انکار نہ کیا جانا۔ بے گھر ہونے کی بنا پر باقاعدہ اسکول پروگرام سے الگ نہ کیا جانا۔ اسکول کا مفت کھانا موصول کرنا۔
اہم معلومات:	<ul style="list-style-type: none"> بر برو کے مربوط خدمات مرکز [Integrated Service Center (ISC)] کا کم از کم ایک عارضی رہائش گاہ میں رہنے والے طلباء [Students in Temporary Housing, (STH)] کا ماہرین امور ہوتا ہے جو STH رابطہ کار کی خدمات سرانجام دیتا ہے اور ان پروگراموں اور خدمات کو منظم کرتا ہے جن کا مقصد بے گھر بچے کی تعلیم حاصل کرنے میں مدد کرنا ہے۔ STH ماہرین امور خاندانی معاونین کی ٹیم کی نگرانی کرتا ہے۔ بر ایک بچوں کو اولیت نظام [Children First Network (CFN)] کا ایک مامور کردہ STH رابطہ کار ہوتا ہے جو بے گھر بچوں کو انکی تعلیمی ضروریات کی تکمیل میں مدد کرنے کے لئے دستیاب ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ، ضلع 75 اور ضلع 79 بر ایک کا ایک مامور کردہ STH رابطہ کار ہوتا ہے جو بے گھر بچوں کو انکی تعلیمی ضروریات کی تکمیل میں مدد کرنے کے لئے دستیاب ہوتا ہے۔ خاندانی معاونین پناہ گاہوں اور کچھ اسکولوں میں موجود ہوتے ہیں۔ وہ بے گھر والدین کی اور ان کے بچوں کی تعلیمی ضروریات میں مدد کے لئے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ خاندانی معاونین اسکول میں اندراج کروانے، مامونیت (مدافعتی ٹیکوں) کی خدمات، اسکولی ریکارڈ حاصل کرنے اور اسکول آنے جانے کے لئے نقل و حمل کا انتظام کرنے میں بچے کے والدین / سرپرست کی مدد کرتے ہیں۔ اسکولی عمل کو انفرادی سوالات، تربیت کا انتظام کرنے، یا کسی تن تنہا نوجوان کی مدد کے لئے اپنے برو کے STH رابطہ کار سے بلا جھجک رابطہ کرنا چاہیے۔
اسکول کا انتخاب:	<ul style="list-style-type: none"> اسکولوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ بے گھر بچوں کے والدین / سرپرست کو اپنے بچے کے لئے اسکول کا انتخاب کرنے کی اجازت دیں۔ والدین / سرپرست درج ذیل میں سے انتخاب کر سکتے ہیں: (a) وہ اسکول جس میں مستقل گھر میں رہنے کے دوران بچہ زیر تعلیم تھا (اصلی اسکول)؛ (b) وہ اسکول جس میں بچہ آخری بار مندرجہ تھا؛ یا (c) فی الحال جس علاقے میں بے گھر طالب علم رہتا ہو وہاں مستقل رہائش گاہ میں رہنے والے بچوں کے لئے دستیاب اسکول۔
اسکول میں اندراج: (صرف اس وقت اطلاق ہوتا ہے جب آپ کے بچے کا نام فی الحال کسی اسکول میں درج نہ ہو یا آپ اسکول تبدیل کرنا چاہتے ہوں)	<ul style="list-style-type: none"> ایلیمنٹری اسکول - اپنے زون کے اسکول میں اپنے بچے کا نام درج کرائیں۔ اگر آپ اس وقت محکمہ بے گھر افراد کی خدمات [Department of Homeless Services (DHS)] کی کسی پناہ گاہ میں رہائش پذیر ہیں، تو ضرورت پڑنے پر آپ کی پناہ گاہ کا خاندانی معاون آپ کی مدد کرے گا۔ اگر آپ کی پناہ گاہ کا کوئی خاندانی معاون نہیں ہے یا آپ کسی پناہ گاہ میں رہائش پذیر نہیں ہیں، تو ازارہ کرم اعانت کے لئے اپنے STH رابطہ کار سے رابطہ کریں۔ مڈل اسکول - وہی طریق کار جو ایلیمنٹری اسکول کے لئے ہے، سوائے اس کے کہ اگر آپ کے ضلع میں کوئی زون شدہ مڈل اسکول نہ ہو تو آپ کو اپنے برو اندراجی مرکز (Borough Enrollment Center) میں جانا ہوگا۔ اپنے برو اندراجی مرکز کے جائے وقوع کی معلومات کے لئے، براہ کرم 311 پر فون کریں۔ ہائی اسکول - ہائی اسکول کے تمام طلباء کے لئے برو اندراجی مرکز میں رجسٹر کرنا لازمی ہے۔ اپنے قریب ترین برو اندراجی مرکز کے جائے وقوع کی معلومات کے لئے، براہ کرم 311 پر فون کریں۔
اندراج سے متعلق اختلافات:	<ul style="list-style-type: none"> اسکول کے انتخاب یا اندراج سے متعلق اختلاف ہونے کی صورت میں، اس مسئلہ کے حل کیے جانے کے دوران وہ اسکول لازمی طور پر آپ کے بچے کو فوراً داخلہ دے گا جس میں وہ نام درج کرانے کی کوشش کر رہا ہو۔ یہ ضروری ہے کہ والدین / سرپرست کو اس اختلاف پر اسکول کے فیصلے کی تحریری وضاحت پیش کی جائے، جس میں اپیل کرنے کا حق بھی شامل ہو، اور ان کو مدد کے لئے STH خاندانی معاون یا STH رابطہ کار کا حوالہ دیا جانا چاہیے۔
نقل و حمل:	<ul style="list-style-type: none"> ممکنی - وینٹو ایکٹ کے تحت بے گھر قرار دئے جانے والے طلباء کو ضرورت پڑنے پر اسکول آنے جانے کے لئے نقل و حمل کی خدمت حاصل کرنے کا حق ہے۔ اگر دستیاب ہو تو، کنڈرگارٹن سے گریڈ 6 تک کے طلباء کے لئے بسوں کی سہولت فراہم کی جائے گی؛ اگر دستیاب نہ ہوں، تو وہ طالبانہ میٹرو کارڈ کے حقدار ہو سکتے ہیں۔ پری کنڈرگارٹن سے گریڈ 6 تک کے طلباء جو نقل و حمل کے اہل ہیں اور طالبانہ میٹروکارڈ حاصل کرتے ہیں، ان کے والدین بچے کے ساتھ سفر کرنے کے لئے عام نقل و حمل امداد (میٹرو کارڈ) حاصل کرنے کے اہل ہوتے ہیں۔ گریڈ 7-12 کے طلباء طالبانہ میٹرو کارڈ حاصل کرنے کے حقدار ہیں۔

مزید معلومات کے لئے، برائے مہربانی کسی STH رابطہ کار سے گفتگو کرنے کے لئے اپنے برو کے مربوط خدمات کے مرکز یا بچوں کو اولیت نظام سے رابطہ کریں یا 311 سے رابطہ کریں۔

رہائش کے لیے تیسرے فریق کا قسم نام

حصہ A : طالب علم کی معلومات - برائے مہربانی سیاہی سے واضح طور پر جلی حروف میں لکھیں۔

طالب علم کا آخری نام طالب علم کا پہلا نام جنس (اختیاری) لڑکی/ لڑکا

تاریخ پیدائش (سال/دن/مہینہ) او ایس آئی ایس/# طالبانہ آئی ڈی #(اگر دستیاب ہو) ٹیلیفون #

طالب علم کا موجودہ پتہ (گھر #، اسٹریٹ، اپارٹمنٹ # شہر، ریاست اور زپ کوڈ)

حصہ B: والدین کی معلومات - برائے مہربانی سیاہی سے واضح طور پر جلی حروف میں لکھیں۔

والدین / سرپرست کا آخری نام والدین/ سرپرست کا پہلا نام

والدین / سرپرست کا موجودہ پتہ (گھر #، اسٹریٹ، اپارٹمنٹ # شہر، ریاست اور زپ کوڈ)

گھر کا فون کام کا فون سیل فون ای میل پتہ

حصہ C : تیسرے فریق کی معلومات - برائے مہربانی سیاہی سے واضح طور پر جلی حروف میں لکھیں۔

آخری نام پہلا نام

پتہ (گھر #، اسٹریٹ، اپارٹمنٹ # شہر، ریاست اور زپ کوڈ)

رابطے کے نمبر ای میل پتہ

والدین/اہل خانہ کے ساتھ رشتہ

مذکورہ بالا والدین/سرپرست اور طالب علم کے پتے کے بارے میں آپ کی براہ رات معلومات کی بنیاد کیا ہے؟

تیسری جماعت کے ذریعے مکمل کیا جانا چاہیے:

مجھے _____ کو براہ راست معلوم ہے کہ

_____ اور _____
(والدین سرپرست کا نام داخل کریں) (بچے) کا (بچوں) (کے) نام داخل کریں)

ذیل پتے پر رہتے ہیں _____
(پتہ داخل کریں)

میں جانتا ہوں کہ اس دستاویز کو نیو یارک شہر محکمہ تعلیم (DOE) کے پاس جمع کروایا جائے گا، اور DOE حلفیہ بیان پر انحصار کرے گا۔ میں اس دستاویز کو مذکورہ بالا حقائق پر مبنی بیان کی براہ راست معلومات کی بنیاد پر جمع کروا رہا ہوں۔ میرے ذریعے دیا گیا کوئی جھوٹا بیان جرمانوں کے موقف پر ہو گا جیسا کہ قانون میں بیان کیا گیا ہے۔

میں جانتا ہوں کہ مذکورہ بالا حقائق پر مبنی بیان کی تصدیق کرنے کے لیے DOE رہائش کی تحقیق کر سکتا ہے، جس میں گھر کے دورے اور ہمسایوں کے ساتھ انٹرویو شامل ہو سکتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اسکول میں رجسٹریشن کا انحصار اس رہائش کے ذریعے تعین کردہ اہلیت پر ہے جس کی تصدیق میں نے کی ہے، اور محکمہ تعلیم کو ان طلباء کی منتقلی کا حق ہے جنکے لیے رجسٹریشن کے وقت جھوٹے دستاویزات پیش کیے گئے تھے۔

DOE مزید معلومات کے لیے مجھ سے مذکورہ نمبر (نمبروں) پر رابطہ کر جاسکتا ہے۔

نام (جلی حروف میں) _____

دستخط: _____

نیو یارک ریاست

سوشل سیکیورٹی نمبر: _____

کاؤنٹی برائے _____

ذیل تاریخ _____ کے دن _____ سال _____ کو میرے سامنے قسم کھائی ہے۔

نوٹری پبلک

والدین / سرپرست کے ذریعے مکمل کیا جانا چاہیے:

میں بذریعہ ہذا تصدیق کرتا ہوں کہ میں مذکورہ بالا میں بیان کیے گئے پتے پر رہتا ہوں۔ میں یہ بھی سمجھتا ہوں کہ نیویارک شہر محکمہ تعلیم کو اس حلف نامہ میں دیے گئے فریقین کی رہائش کی تصدیق کے لیے حاضری کی تحقیق کرنے کا حق حاصل ہے، بشمول میرے گھر کے دورے اور میرے ہمسایوں سے انٹرویو کرنے کے۔ میں یہ بھی سمجھتا ہوں کہ اسکول میں رجسٹریشن کا انحصار فراہم کی گئی رہائش کے ذریعے تعین کردہ اہلیت پر ہے، اور محکمہ تعلیم کو ان طلباء کی منتقلی کا حق ہے جنکے لیے رجسٹریشن کے وقت جھوٹے دستاویزات پیش کیے گئے تھے۔

والدین / سرپرست کے دستخط: _____ تاریخ: _____